پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد سعید

ڈاکٹر ریاض احمد سعید نے اسلامی بین الاقوامی یونیورسٹی، اسلام آباد سے 2011ء میں 'تقابلِ ادیان' میں ایم فل کیا اور 2018ء میں

پنجاب یونیورسٹی، لاہور سے ''مطالعۂ ادیان اور افکار'' میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ گزشتہ برس 2023ء میں انہوں نے بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد سے پوسٹ ڈاکٹرل کی ڈگری حاصل کی ہے۔ وہ آج کل نمل یونیورسٹی اسلام آباد کے شعبۂ اسلامیات میں بطور اسسٹنٹ پروفیسر اور صدرِ شعبہ کے خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ وہ قریباً سترہ سال کا تنظیمی و تدریسی تجربہ رکھتے ہیں۔ اس دوران انہوں نے انچارج شعبہ، صدرِ شعبہ، ایڈیٹر، ایڈوائزر اور سپروائزر، ایم فل، پی ایچ ڈی کے سکالرز کے گراں قدر خدمات سرانجام دیں۔ ان کے ستر کے قریب تحقیقی مقالات w، x اور y کیٹگریز کے تحقیقی مجلّات میں شائع ہو چکے ہیں۔ وہ قریباً پچاس کے قریب قومی اور بین الاقوامی کانفرنسز میں تحقیقی مقالات پیش کر چکے ہیں اور کئی تحقیقی مجلّات کے ایڈیٹوریل بورڈ کے ممبر بھی ہیں۔ اسلامیات اور سیرتِ مقدسہ کے موضوعات پر ان کی چار تحقیقی کتب شائع ہو چکی ہیں۔

پروفیسر ڈاکٹر حافظ حفیظ الرحمان بغدادی

نام: پروفیسر ڈاکٹر حافظ حفیظ الرحمان بغدادی

ولد: عبدالرحمٰن قاضی

آپ لاہور میں پیدا ہوئے آپ کا خاندان کشمیر سے تعلق رکھتا ہے آپ ایک تاجر خاندان سے تعلق رکھتے ہیں جو 47 سے پہلے لاہور

میں مقیم تھے۔ آپ نے 7 سال کی عمر میں قرآن کریم حفظ کیا۔ آپ بچپن میں ریڈیو پاکستان میں تلاوت کرتے تھے۔ آپ قاری بھی ہیں۔ آپ نے ایم اے عربی اسلامیات اسلامک کلچر میں کیا۔ آپ نے PhD اسلامیات میں کی ہے آپ بہترین مقرر ہیں۔ جس میں آپ نے بہت سارے ایوارڈز حاصل کر رکھے ہیں۔ آپ نے تین سو سے زائد کتب تصنیف کر رکھی ہیں آپ شاعر بھی، ادیب بھی ہیں۔ آپ نے شعبہ افتاء وقضاہ کے کورسز بھی کر رکھے ہیں۔ آپ نے اسلام کے تصور کے نام سے بہت سے اہم مقالات لکھے ہیں۔ آپ مفسر بھی ہیں۔ حدیث سیرت اور قدیم عربی کتب فلسفہ منطق کی شروحات بھی لکھی ہیں۔ آپ نے بحیثیت قاضی شریعتِ کورٹ میں بھی کام کیا ہے۔ آپ ایگزیکٹو ڈائریکٹر کالج آف ایجوکیشن اور لاء کالج بھی رہے۔ آپ نے ایل ایل بی اور اسلامک لاء میں بھی کر رکھا ہے۔

آپ نے مختلف علمی، ادبی تحریکوں اور تنظیموں میں بھی اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ روحانی طور پر ایک شناخت رکھتے ہیں آپ ادارہ فیضان القرآن لاہور پاکستان کے بانی وچیئرمین ہیں اور بانی سلسلہ اویسیہ بغدادیہ بھی ہیں۔ خواتین میں بیداری شعور کے لئے بہت سے مقالہ جات اور کتب بھی لکھی ہیں۔

آپ ایک عاشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ہیں یوٹیوب پر تفسیر حدیث اور مختلف موضوعات پر 1300 سے زائد لیکچر موجود ہیں۔ اللہ کریم درجات بلند فرمائے۔ آمین

پروفیسر ڈاکٹر کنیز فاطمہ

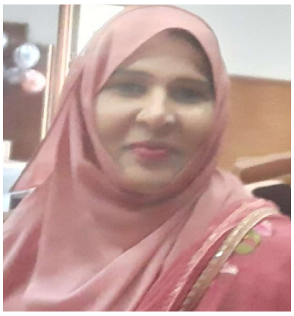

ڈاکٹر کنیز فاطمہ صدارتی ایوارڈ یافتہ، نعت گو شاعرہ و سیرت نگار تعلق کراچی سے ہے۔ صدر پاکستان لٹریری فورم سندھ، شعبہ درس و تدریس سے منسلک ہیں۔ آرمی پبلک اسکول اینڈ کالجز سسٹم سے عرصہ دراز سے وابستہ ہیں۔ کراچی یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی اور اردو سمیت چار مختلف مضامین میں ایم اے کی ڈگریاں حاصل کیں۔ تیس سے زائد مقالات سیرت مختلف یونیورسٹیوں میں پیش کر چکی ہیں اور چند پبلش بھی ہو چکے ہیں 2022 میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صدارتی ایوارڈ اور سندھ سے اول انعام مل چکا ہے۔ علامہ اقبال پر بھی چند تحقیقی مقالات تحریر کیے ہیں۔

نعتیہ شاعری پر مشتمل کتاب ”گلستان محبت مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم توشہ آخرت“ کے نام سے کتاب پر پاکستان لٹریری فورم کی جانب سے ایوارڈ مل چکا ہے اس کتاب کا بیشتر کلام روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر لکھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ دوسری کتاب ”قرب مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم“ 2024 میں پبلش ہوئی جو نعتیہ شاعری کی اہمیت وفضیلت قرآن وسنت کی روشنی میں تحقیقی اسلوب میں تحریر کی گئی ہے جو علامہ اقبال سوسائٹی کی جانب سے نعت ایوارڈ کیلئے نامزد ہوئی ہے۔ چار کتب سیرت زیر طباعت ہیں۔

پروفیسر (ر) ڈاکٹر اِفضال احمد انور

(اُستاد، محقق، نقاد، شاعر)

سابق صدر شعبۂ اُردو (جی سی یونیورسٹی فیصل آباد)، پرنسپل، وائس پرنسپل، صدر شعبۂ اُردو گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج آف سائنس، فیصل آباد۔

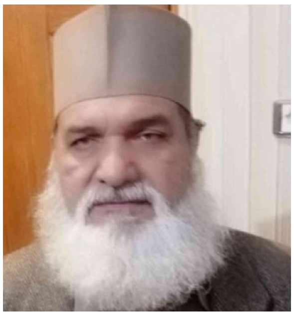

ولدیت: حکیم سراج الدین

پیدائش: گوجرہ، ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ (28 ر جنوری 1956ء)

تعلیم: پی ایچ ڈی، ایم فل، ایم اے (اردو + پنجابی)، فاضلِ اُردو، بی ایڈ، الشہادۃ العربیہ

پوسٹنگ: گورنمنٹ کالج لیاقت پور، راولپنڈی، میانوالی، فیصل آباد

ریٹائرمنٹ: 5 ر جون 2015ء (پروفیسر، بی پی ایس 20)

اردو زبان وادب میں تخصص: تنقید وتحقیق، لسانیات، اقبالیات، نعت نگارشات پاکستان کے اہم رسائل وجرائد بشمول HEC منظور شدہ جرائد میں تخلیقات۔

کتب:

غیر مطبوعہ

ا۔ مقالہ اُردو نعت کا ہیئتی مطالعہ، مملوکہ پنجاب یونیورسٹی، لاہور

ب۔ مقالہ، علامہ اقبالؒ کی اردو نظم کا ارتقا“ (مملوکہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد)

مطبوعہ:

ا۔ غازی عامر عبدالرحمٰن چیمہ شہید۔ 2007ء

ب۔ نعت رنگ اور اداریہ نویسی۔ 2010ء

ج۔ تذکرہ حضرت میاں عبدالرشید قلندر شہیدؒ 2014ء

(بہت سی کتب زیرِ طباعت ہیں)

پروفیسر ڈاکٹر خالد الماس

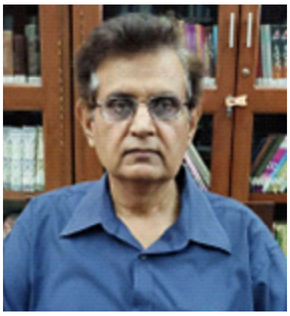

نام: خالد الماس

ولدیت: دلربا الماس

ولادت: 28 اگست 1959ء

سکونت: مکان نمبر 5، آزاد گلی نمبر 62، باغبان پورہ، لاہور

رابطہ: khalidalmas@gmail.com

تعلیم: o ایم اے (فلسفہ) پنجاب یونیورسٹی، لاہور، 1982ء

"Parent-Child Relationships: Its Psychological Implications" ایم اے کا تحقیقی مقالہ ہے۔

o ایم فل (اقبالیات) علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، 1998ء

''فرائڈ اور اقبال کے نظریاتِ شخصیت کا تقابلی مطالعہ'' ایم فل کا ایوارڈ یافتہ تحقیقی مقالہ ہے جو بعد ازاں کتابی صورت میں شائع ہوا۔

o پی ایچ ڈی (اقبالیات) علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، 2004ء

''استقرائی استدلال اور فکرِ اقبال'' پی ایچ ڈی کا ایوارڈ یافتہ تحقیقی مقالہ ہے جو بعد ازاں کتابی صورت میں شائع ہوا۔

ڈاکٹر خالد الماس فلسفہ اور اقبالیات کے موضوعات پر اردو اور انگریزی زبانوں میں متعدد تحقیقی مقالات و مضامین لکھ چکے ہیں۔ ان کے موضوعات نہایت اہم، دلچسپ اور سدا بہار نوعیت کے حامل ہیں۔

پروفیسر ڈاکٹر شیخ محمد اقبال (تمغہ امتیاز)

ابھی 8 سال کی عمر تھی کہ بینائی سے بالکل محروم ہو گیا، ساری خوبصورتی کہیں غائب ہو گئی ایک قیامت تھی جو میرے والد اور میرے گھر والوں پر ٹوٹی، مجھے تو شاید اتنا احساس نہیں تھا لیکن افسردگی ہر طرف نظر آتی تھی، پھر کسی نے بتایا کہ نابیناؤں کے لیئے لاہور میں ایک سکول موجود ہے اس طرح روشنی کی کرن جاگی، ابتدائی تعلیم اس سکول سے حاصل کی پھر میٹرک سے ایم انگلش تک عام اداروں میں تعلیم پائی۔ میں ایم اے انگریزی کرنے والا اور لیکچرار ہونے والا پاکستان کا پہلا نابینا تھا، میری تعیناتی گورنمنٹ کالج سرگودھا میں 1968 میں ہوئی میرا تعلیمی سفر جاری رہا ایم اے اردو کیا، ایم فل اقبالیات میں کیا اور گولڈ میڈل لیا اور فرسٹ کلاس فرسٹ قرار دیا گیا اور پھر اقبالیات میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی، درس اثناء میرا علمی ادبی سفر جاری رہا۔ 1985 میں علمی ادبی تنظیم بزمِ فکر و خیال کی بنیاد رکھی، 1991 میں کسی نابینا تنظیم کی طرف سے پہلا علمی ادبی جریدہ ماہنامہ سفید چھڑی جاری کیا۔ جو اب بھی جاری ہے میں نے قبل از وقت 1997 میں گورنمنٹ کالج سرگودھا سے ریٹائرمنٹ لے لی تھی۔ پھر لاہور جا کر پنجاب یونیورسٹی میں سپیشل ایجوکیشن سے منسلک ہو گیا اور اردو، انگلش، پنجابی اور فارسی میں شاعری کی 10 کتب شائع ہو چکی ہیں تحقیق اور تنقید کے میدان میں بھی کئی کتب منصۂ شہود پر آ چکی ہیں۔ کل 24 کتابیں مختلف موضوعات پر قارئین کی نذر کر چکا ہوں۔ مجھے اسکاؤٹنگ میں صدارتی ایوارڈ سے بھی نوازا گیا ہے۔ مرکزی حکومت نے میری علمی ادبی خدمات کے حوالے سے ایک توصیفی سٹوفکیٹ جاری

کیا۔کوئی چھوٹے بڑے دو درجن سے زیادہ انعامات مختلف علمی ادبی حلقوں کی طرف سے مل چکے ہیں۔اور حال ہی میں اکیڈمی آف لیٹرز اسلام آباد نے ایک کتاب ''پاکستانی ادب کے معمار'' میری شخصیت پر شائع کی ہے اور حکومتِ پاکستان کی طرف سے حال ہی میں مجھے ''تمغہ امتیاز'' سے نوازا گیا ہے۔مجھے یہ بھی اعزاز حاصل ہے کہ انگریزی شاعر جون ڈن اور جون کیٹس پر میں نے برِصغیر میں پہلی بار تفصیلی کتب شائع کیں۔اس تمام عرصے میں، میں نے رضا کارانہ طور پر ہزاروں بے بصر بچوں کی تعلیم وتربیت کا اہتمام کیا اور ان میں عزتِ نفس پیدا کی یہ سب خدا کا کرم ہے اور ماں باپ اور اساتذہ کی دعائیں ہیں۔

پروفیسر ڈاکٹر طالب حسین سیال

طالب حسین سیال نے پنجاب یونیورسٹی لاہور سے ایم۔اے (سیاسیات) کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد اپنے کیریئر کا آغاز سیاسیات کے لیکچرر کی حیثیت سے کیا۔بعدازاں سی ایس ایس کا امتحان پاس کر کے مختلف سرکاری اداروں میں اعلیٰ عہدوں پر فائز رہے۔

آپ نے چھ سال ایوانِ صدر پاکستان میں بطور ڈی۔جی (ایڈمن) اور تین سال وزارتِ ثقافت اور اُمورِ نوجوانان میں ایڈیشنل سیکرٹری کی حیثیت سے بھی خدمات سرانجام دیں ہیں۔دورانِ ملازمت آپ نے بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان سے ایم۔اے (تاریخ) کی ڈگری حاصل کی اور وکٹوریہ یونیورسٹی مانچسٹر اور لندن سکول آف میڈیسن (یو۔کے) سے نظم ونسق کے میدان میں مزید تعلیم و تربیت حاصل کی۔بعدازیں ایم۔فل (اقبالیات) اور پی۔ایچ۔ڈی (اقبالیات) کی ڈگریاں بھی حاصل کیں۔آپ وزارتِ مذہبی امور، حکومتِ پاکستان کے زیرِ اہتمام مقابلہ مقالات نویسی میں تین بار سیرت ایوارڈ جیت چکے ہیں۔آپ بیس ممالک میں پاکستان کی مختلف کانفرنسوں اور سیمیناروں میں نمائندگی کر چکے ہیں۔تقابلِ ادیان، اقبالیات، تصوف وتاریخ اور سیرتِ طیبہ آپ کی خصوصی دلچسپی کے موضوعات ہیں۔

آپ نے سول سروس سے ریٹائرمنٹ کے بعد 2009ء سے 2016ء تک اقبال بین الاقوامی ادارہ برائے تحقیق ومکالمہ میں بطور ڈائریکٹر خدمات سرانجام دی ہیں۔آج کل بین الاقوامی یونیورسٹی اسلام آباد میں بطور وزٹنگ پروفیسر تدریس کر رہے ہیں۔ان کی علمی و ادبی خدمات کا مختصر سا تعارف درج ذیل ہے:

۱۔ ''اقبال اور انسان دوستی''، ایم فل کا مقالہ، آکسفورڈ یونیورسٹی پریس نے دو ایڈیشن شائع کیے ہیں۔

۲۔ ''تصوف اور عمرانی مسائل اقبال کی نظر میں''، پی ایچ ڈی کا مقالہ، اقبال اکیڈمی پاکستان نے دو ایڈیشن شائع کیے ہیں۔

۳۔ ''دانش اقبال کے چند پہلو'' نیشنل بک فاؤنڈیشن حکومتِ پاکستان نے شائع کی ہے۔

۴۔ ''علم کا مسافر، اقبال کی علمی وفکری زندگی کی کہانی'' اقبال بین الاقوامی ادارہ برائے تحقیق ومکالمہ بین الاقوامی یونیورسٹی نے شائع کی ہے۔

۵۔ ''ابلاغِ خطباتِ اقبال'' (اقبال بین الاقوامی ادارہ برائے تحقیق ومکالمہ بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد)

۶۔ ''اُسوۂ حسنہ اور عالم گیر تہذیب'' (بک سنٹر راولپنڈی) کو قومی اور عالمی سطح پر پذیرائی حاصل ہوئی ہے۔

۷۔ ریاست مدینہ کی روشنی میں جدید اسلامی فلاحی ریاست۔

قطر، کینیڈا، جرمنی میں بین الاقوامی کانفرنسوں میں مقالات پیش کیے۔اقبال پر پاکستان میں متعدد سیمینارز اور کانفرنسوں میں مقالات پیش کیے اور کئی کالجوں اور یونیورسٹیوں میں اقبالیات پر لیکچرز دیئے۔

اسلام آباد، بزم اقبال لاہور، اقبال اکیڈمی پاکستان، مسلم انسٹی ٹیوٹ، نیشنل یونیورسٹی برائے السنہ جدیدہ، اسلام آباد اور علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد کے مجلّات ورسائل میں مضامین (Articles) شائع ہوئے ہیں۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد آصف اعوان

ڈاکٹر محمد آصف اعوان اُردو ادب کے ایک سنجیدہ محقق ہیں۔ گو اقبالیات اُن کا تخصص ہے تاہم دیگر موضوعات پر بھی اُن کی تصانیف اور مقالات نے اہل ذوق ونظر سے خوب داد وصول کی ہے۔ ان کی دیگر تصانیف درج ذیل ہیں:

-1	برسبیل تذکرہ	نئی لہر پبلی کیشنز، گوجرانوالہ
-2	اقبال کا تیسرا خطبہ ـــــ تحقیقی وتوضیحی مطالعہ	بزمِ اقبال، لاہور
-3	اقبال کا تصورِ ارتقا ـــــ تحقیقی مطالعہ (صدارتی ایوارڈ یافتہ)	بزمِ اقبال، لاہور
-4	اقبال کا پہلا خطبہ ـــــ تحقیقی وتوضیحی مطالعہ	اقبال اکادمی، لاہور
-5	معارفِ خطباتِ اقبال۔ اجمالی تحقیقی وتوضیحی مطالعہ	کتاب سرائے، لاہور
-6	مغربی تہذیب کے مشرقی نقاد	بزمِ اقبال، لاہور
-7	اک ذرا فیض تک (مکمل اشاریہ کلامِ فیض)	پورب اکیڈمی، اسلام آباد
-8	دیدۂ معنی کُشا	اظہار سنز، لاہور
-9	مولانا غلام رسول مہر ـــــ احوال وآثار	نشریات، لاہور
-10	اقبال کا دوسرا خطبہ ـــــ تحقیقی وتوضیحی مطالعہ	مثال پبلشرز، فیصل آباد
-11	اقبال کا نورِ بصیرت	ٹاپ مونٹین پرنٹنگ پریس، لاہور
-12	ڈاکٹر محمد رفیع الدین کی انگریزی کتاب Ideology of the Future کا اُردو	
	ترجمہ ''مستقبل کا نظریہ''	بزمِ اقبال، لاہور
-13	بیادِ جاوید	شمع بکس، فیصل آباد
-14	اقبال اور فکرِ مغرب	پورب پبلی کیشنز، فیصل آباد
-15	Iqbal Said	الٰہی پبلشرز، فیصل آباد
-16	علامہ اقبال کے انگریزی خطباتِ اقبال کا اُردو ترجمہ تجدیدِ تفکرِ اسلامی	عکس پبلی کیشنز، لاہور
-17	اقبال کا چوتھا خطبہ ـــــ تحقیقی وتوضیحی مطالعہ	مثال پبلشرز، فیصل آباد

پروفیسرڈاکٹرمظفرعلی کاشمیری

استاذالاساتذہ، پروفیسرڈاکٹرمظفرعلی کاشمیری فارسی زبان وادب کے معروف استاد،محقق،مصنف اورمترجم ہیں۔فارسی زبان کے علاوہ انہیں انگریزی،اردواورپنجابی زبانوں میں بھی یکساں مہارت حاصل ہے۔انہوں نے کئی کتابوں کے اردواورانگریزی سے فارسی زبان میں اورفارسی سے اردو میں تراجم کیے ہیں۔فارسی واردوجرائد میں ان کے قریباً پینتیس کے قریب تحقیقی مقالات ومضامین شائع ہوچکے ہیں۔آپ 2002ء سے ایرانی قونصلیٹ سنٹرراولپنڈی میں اور 2005ء سے بین الاقوامی یونیورسٹی،اسلام آباداورعلامہ اقبال اوپن یونیورسٹی،اسلام آباد میں بھی بطورِ وزٹنگ فیکلٹی ماسٹر،ایم فل اور پی ایچ ڈی کے سٹوڈنٹس کوفارسی زبان وادب کی تعلیم دے رہے ہیں۔آپ انڈیا اورایران کی متعدد جامعات میں منعقدہ کانفرنسز میں تحقیقی مقالے پیش کرچکے ہیں۔اُن کے تعلیمی وتدریسی اورعلمی وادبی سفر سے متعلق دیگرکوائف درج ذیل ہیں۔

تعلیمی اطلاعات

داخلے کا سال	سالِ تکمیل	مضمون	اسناد	درس گاہ	شہر
2014ء	2022ء	اقبالیات	پی ایچ ڈی	علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی	اسلام آباد
2005ء	2010ء	اقبالیات	ایم فل	علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی	اسلام آباد
2001ء	2003ء	زبان وادبیات فارسی	ایم اے	پنجاب یونیورسٹی	لاہور
1998ء	2001ء	جنرل گروپ	بی اے	علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی	اسلام آباد
1970ء	1972	علوم انسانی	انٹرمیڈیٹ	اسلامیہ کالج ریلوے	لاہور
1958ء	1963ء	جنرل	میٹرک	اسلامیہ ہائی سکول،شیرانوالہ گیٹ	لاہور

فارسی زبان وادبیات سے متعلق کورسز میں شرکت:

شمار	کورس کا عنوان	کورس کا موضوع	سال	مقام
-1	آزفا پیشرفتہ	زبان وادبیات فارسی	2001ء	خانہ فرہنگ اسلامی جمہوریہ ایران،راولپنڈی
-2	افزائش علم	زبان وادبیات فارسی	2005ء	خانہ فرہنگ اسلامی جمہوریہ ایران،راولپنڈی
-3	افزائش علم	روش ھای جدید آموزش زبان فارسی	2007ء	نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز،اسلام آباد
-4	تعلیمی ورکشاپ	غیرملکیوں کے لیے ایرانی ثقافت اور فارسی زبان کی تدریس	2008ء	نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز،اسلام آباد
-5	افزائش علم	زبان وادبیات فارسی	2009ء	خانہ فرہنگ اسلامی جمہوریہ ایران،راولپنڈی
-6	افزائش علم	زبان وادبیات فارسی	2010ء	خانہ فرہنگ اسلامی جمہوریہ ایران،راولپنڈی
-7	پہلی تعلیمی ورکشاپ	ایران شناسی	2012ء	دانشگاہ ملی زبانھای نوین،اسلام آباد
-8	تعلیمی ورکشاپ	تدریسی ٹیکنیک زبان وادبیات فارسی	2014ء	علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی،اسلام آباد

مختلف زبانوں سے آشنائی:

انگریزی، عربی، پنجابی، اردو، فارسی

زبان وادبیات فارسی سے آشنائی کا معیار:

-1	سمجھنا	بہترین	■	خوب	□	متوسط	□	ضعیف	□
-2	گفتگو کرنا	بہترین	□	خوب	■	متوسط	□	ضعیف	□
-3	تحریر کرنا	بہترین	□	خوب	■	متوسط	□	ضعیف	□
-4	بول چال	بہترین	■	خوب	□	متوسط	□	ضعیف	□
-5	پڑھنا	بہترین	■	خوب	□	متوسط	□	ضعیف	□

علمی اور تحقیقی سوابق

محررہ کتب، مقالات اور تراجم کے عنوانات:

-1 بچوں کا ادب، فارسی کہانیوں کا اردو ترجمہ/ زیرِعنوان ''شرارت کی پڑیا'' مطبوعہ ٹیکنیکل پبلشرز، اردو بازار لاہور

-2 داستانھای برگزیدہ مؤلف سید محمد علی جمالزادہ، ترجمہ فارسی سے اردو زیرعنوان ''زیور'' نیشنل بک فاؤنڈیشن، اسلام آباد

-3 رقایم اقبال بہ عطیہ بیگم فیضی (بہ زبان فارسی)، مطبوعہ: انتشارات موسسۂ فرہنگی اکو تہران، اسلامی جمہوریہ ایران

-4 علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد کے ایم اے اردو کی کتاب ''فارسی زبان وادب'' کورس کوڈ 5622 کی تصحیح اور نظر ثانی۔

-5 گزینہ اشعار و دستور زبان عشق (ایرانی معاصر شاعر قیصر امین پور) کی دو کتابوں کا اردو زبان میں ترجمہ زیر عنوان ''شکستہ آرزوئیں''

-6 جبر و اختیار و قضا و قدر در مثنوی معنوی، مولف قادر فاضلی کا اردو ترجمہ

-7 قرآن، رومی اور اقبال (جلد اول)، مثنوی مولانا رومی اور کلام اقبال اردو میں مشترک قرآنی آیات، مطبوعہ نورذات پبلشرز، لاہور

-8 قرآن، رومی اور اقبال (جلد دوم) مولانا رومی کے دیوان شمس تبریزی اور کلام اقبال فارسی میں مشترک قرآنی آیات زیر طبع نورذات پبلشرز، لاہور

-9 مناقب حضرت مولانا جلال الدین محمد (دررسالۂ فریدون بن احمد سپہ سالار)، ترجمہ:۔ فارسی سے اردو

ایران اور بھارت میں زیرِعنوان مختلف بین الاقوامی کانفرنسوں میں شرکت:

-1 دومین کنگرۂ بین المللی بزرگداشت، ابوالمعانی میرزا عبدالقادر بیدل دہلوی، تہران، 29 نومبر تا 6 دسمبر 2006ء

-2 بین الاقوامی کانفرنس تحتِ عنوان ''حج بین الاقوامی وحدت کا نمونہ ہے'' دہلی (بھارت) 10، 11 اکتوبر 2009ء

-3 فارسی زبان وادبیات کے اساتذہ کی ساتویں بین الاقوامی کانفرنس، تہران یونیورسٹی، ایران 16 تا 20 جنوری 2011ء

-4 فارسی زبان وادبیات کی ترویج کے موضوع پر بین الاقوامی کانفرنس، علامہ طباطبائی یونیورسٹی، ایران 16 تا 20 جنوری 2011ء

آج کل جن اداروں میں فارسی زبان وادبیات کی تدریس میں مشغول ہوں

-1 خانہ فرہنگ جمہوری اسلامی ایران۔ راولپنڈی میں جولائی 2002ء سے تا حال

-2 انٹرنیشنل اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد میں ستمبر 2005ء سے تا حال

مطبوعہ مقالات:

-1 غروب خورشید

2- غزلیاتِ شمس میں مولانا رومی کا عرفان اور رمز و کنایہ (2007 جلد 9 شمارہ 1)

3- مولانا روم کا قبۂ الخضراء (2007-11)

4- حضرت ایلیا کے حضور (2007-10)

5- امام العارفین ابوالحسن علی ابن ابی طالب (2007-9)

6- شہریار کا پیغام آئن سٹائن کے نام (2006-7)

7- جبر و اختیار اور قضا و قدر (پیر رومی و مرید ہندی کی نگاہ میں) (جبر و قدر، مثنوی معنوی اور کلیات اقبال میں)، ماخذ تحقیقی مجلّہ، جلد 2، شمارہ 4، اکتوبر تا دسمبر 2021ء

8- دموکراسی روحی و معنوی از دیدگاہ علامہ محمد اقبال لاہوری

فارسی مقالات جو مختلف جلسات و محافل میں پڑھے:

1- نعت سرایی شاعران فارسی در شبہ قارہ

2- پیام شہریار بہ انشتن

3- اقبال شناسی زینۂ اول پاکستان شناسی در ایران

4- مدت کوتاہ، آشنایی با یک استاد بزرگ

5- چگونگی نشر آثار فارسی توسط برخی از استادان دانشگاہی ہند پس از استقلال

6- ''بیدل'' در آئینۂ بیدل

7- انعکاس انقلاب اسلامی در شعر فارسی سرایان و معاصر پاکستان

8- سیری در آثار و افکار عطار نیشابوری بہ ویژہ در الٰہی نامۂ وی

9- معراج نامہ: اثر منثور فارسی شیخ الرئیس ابو علی سینا

10- قصیدہ وصف کشمیر در صنف قصیدہ شعر فارسی

11- پند و اندرز و ارسال المثل در شعر مولانا

12- مضامین نعتیہ در شعر مولانا نور الدین عبد الرحمٰن جامی

13- سیرت چیست؟ و سیرت نگار کیست؟

14- مسعود سعد سلمان، مبتکر حبسہ سرای در شعر فارسی

15- پژوهشی در زندگانی، شعر و دورۂ ابن یمین فریومدی بویژہ قطعہ سرایی اخلاقی وی

16- شرح زندگانی، آثار و سبک اشعار ظہوری ترشیزی

17- شرح زندگانی، آثار و سبک اشعار ادیب پیشاوری

18- سہم ابوالفضل علامی در تاریخ نویسی فارسی شبہ قارہ

19- بررسی فرہنگ نویسی در شبہ قارہ ''ارزش علمی و مختصات مصطلحات الشعرا''

20- بررسی ارزش علمی تاریخ طاہری و مختصری دربارۂ مولفش

21- قیصر امین پور

22- نعت حضرت ختمی مرتبت و منقبت امام حسین ع، در اشعار سخن سرایان اصفہانی الاصل

23- ارزش علمی و قایع نعمت خان عالی در بررسی تاریخ سقوط گولکندہ

24- ذخیرۃ الخوانین شیخ فرید بھکری تاریخ معتبر عھد تیموری
25- سیر اقبال شناسی در ایران و پاکستان
26- تاریخچہ مختصر خانہ فرہنگ جمہوری اسلامی ایران، راولپنڈی
27- دموکراسی روحی و معنوی از دیدگاہ علامہ اقبال لاہوری

پروفیسر ڈاکٹر سید قاسم جلال

ڈاکٹر قاسم جلال کی اب تک 41 کتب اُردو، فارسی، پنجابی اور سرائیکی میں شائع ہو چکی ہیں۔ گورنمنٹ کالج آف کامرس بہاول پور سے اُردو کے اُستاد کی حیثیت سے ریٹائر ہو چکے ہیں۔ آج کل اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور کے شعبہ اقبالیات میں پی ایچ ڈی اور ایم فل کی کلاسز کو پڑھا رہے ہیں۔ علامہ اقبال سے نہایت عقیدت رکھتے ہیں۔ انہیں اپنا روحانی پیر و مرشد تسلیم کرتے ہیں۔ اپنی تخلیقات کے حوالے سے اُنہی کے مشن کی توسیع میں مصروف ہیں۔ اقبال شناسی کے حوالے سے ان کی ایک نئی کتاب بھی اشاعت کے لیے تیار ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر ہارون الرشید تبسم

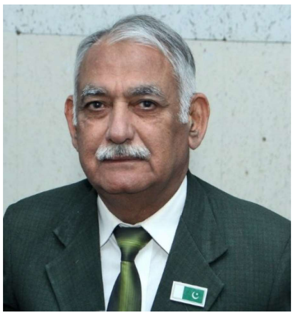

ماہرِ تعلیم، محقق، مقرر، ماہرِ اقبالیات اور اینکر پروفیسر ڈاکٹر ہارون الرشید تبسم کی علمی و ادبی کتابوں کی تعداد 160 جب کہ نصابی کتب کی تعداد 27 ہو چکی ہے۔ ڈاکٹر تبسم کے فکر و فن پر 5 کتابیں بھی اَدبی حلقوں میں موجود ہیں۔ حال ہی میں صوبائی اور قومی سیرت النبی ﷺ کے مقابلہ کتب میں ڈاکٹر ہارون الرشید تبسم کی دو کتابوں کو صوبائی اور قومی مقابلہ جات میں اول انعام دیا گیا ہے۔

نام	ہارون الرشید	قلمی نام	ہارون الرشید تبسم
ولدیت	محمد ایوب (وفات۔ 18 مارچ 1982ء)	قوم	مغل
تاریخ پیدائش	1955-10-02	شناختی علامت	بائیں ٹانگ پر نشانِ زخم
قومی شناختی کارڈ نمبر	38403-2214049-5 پرانا نمبر 231-55-012716	گروپ خون	B+
پتہ رہائش	319-Y علامہ اقبال کالونی سرگودھا	فون رہائش	048-3711717

ملازمت

(1981-04-16----1981-03-16)	گورنمنٹ کالج جوہر آباد	(لیکچرار اردو)
(1994-12-04---1981-04-17)	گورنمنٹ انبالہ مسلم کالج سرگودھا	(لیکچرار)
(1995-01-03---1994-12-05)	گورنمنٹ کالج سرگودھا	(اسسٹنٹ پروفیسر)
(1995-01-04 تا 2008-7-02)	گورنمنٹ انبالہ مسلم کالج سرگودھا	(اسسٹنٹ پروفیسر)

(2008-7-03 تا ------27-5-2015)	گورنمنٹ انبالہ مسلم کالج سرگودھا (ایسوسی ایٹ پروفیسر)
(27-5-2015)--1-10-2015)	گورنمنٹ انبالہ مسلم کالج سرگودھا (پروفیسر۔گریڈ20)
(1-10-2015)	گورنمنٹ انبالہ مسلم کالج سرگودھا (ریٹائرمنٹ)

تعلیم

میٹرک	1970ء	رول نمبر28169	فرسٹ ڈویژن گورنمنٹ ہائی سکول نمبر1 سرگودھا
ایف اے	1973ء	رول نمبر17457	فرسٹ ڈویژن پرائیویٹ سرگودھا بورڈ
بی اے	1975ء	رول نمبر31117	سکینڈ ڈویژن پرائیویٹ پنجاب یونیورسٹی لاہور
ایم اے سیاسیات	1977ء	رول نمبر6963	سکینڈ ڈویژن پرائیویٹ پنجاب یونیورسٹی لاہور
ایم اے اسلامیات	1978ء	رول نمبر3516	سکینڈ ڈویژن پرائیویٹ پنجاب یونیورسٹی لاہور
ایم اے تاریخ	1979ء	رول نمبر1222	سکینڈ ڈویژن پرائیویٹ پنجاب یونیورسٹی لاہور
ایم اے اردو	1980ء	رول نمبر2312	سکینڈ ڈویژن پرائیویٹ پنجاب یونیورسٹی لاہور
ایم فل اقبالیات	1993ء	رجسٹریشن نمبر 88-PS-0945 اے گریڈ (علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد)	
پی ایچ ڈی (اردو)	2002ء	رجسٹرڈ نمبر 75-Z-6724 پنجاب یونیورسٹی لاہور (اردو)	
		2002-11-6--Notification No. 37Ph.D	

ڈاکٹر ہارون الرشید تبسم کا ذخیرۂ کتب

1۔ گہرے سمندر: 2۔دسمبر1984ء، صفحات168 قیمت35 روپے، پبلیشرز۔رشید بک ڈپو اردو بازار سرگودھا
2۔ جہاں نما: 1988ء، صفحات208' قیمت21 روپے، از: مختار برادرز' اردو بازار لاہور
3۔ قرارداد پاکستان کوئز: فروری1990ء، صفحات240' قیمت35 روپے، از: دیدہ ورا کادمی کوٹ فرید سرگودھا
4۔ نذرِ پاکستان: 10 فروری1990ء، صفحات136' قیمت45 روپے، از۔دیدہ ورا کادمی کوٹ فرید سرگودھا
5۔ قراردادِ پاکستان سے قیام پاکستان تک: 15 فروری1990ء، صفحات304' قیمت45 روپے، از۔دیدہ ورا کادمی کوٹ فرید سرگودھا
6۔ کرچیاں (شعری مجموعہ): 20 فروری1990ء، صفحات144' قیمت50 روپے، از۔دیدہ ورا کادمی کوٹ فرید سرگودھا
7۔ لالۂ اردو: 1991ء، صفحات96 قیمت30 روپے، از۔دیدہ ورا کادمی کوٹ فرید سرگودھا
اشاعت دوم: 15 مئی 2016ء مولانا اخگر سرحدی کی برسی کے موقع منصۂ شہود پر آیا۔
8۔ اے وطن کے سجیلے جوانو: 7/اپریل1991ء، صفحات120' قیمت50 روپے، از: دیدہ ورا کادمی سرگودھا،
9۔ چھ ستمبر قوت ایمانی کا آئینہ دار: 12/اپریل1991ء، صفحات112' قیمت50 روپے، از۔دیدہ ورا کادمی سرگودھا
10۔ پرکھ: مئی1991ء، صفحات176' قیمت51 روپے، القمر انٹر پرائز اردو بازار لاہور
11۔ اقبال جو اقبال ہے: 1992ء، صفحات128' قیمت100 روپے، مکتبۂ تعمیر انسانیت اردو بازار لاہور
12۔ حیاتِ اقبال کا سفر: 1992ء، صفحات208' قیمت60 روپے، مکتبۂ تعمیر انسانیت اردو بازار لاہور
13۔ فقیرِ سرگودھا: 6 مئی1993ء، صفحات264 قیمت200 روپے، انصار آرٹ پریس سرگودھا
14۔ بیت بازی اقبالیات: جنوری1994ء، صفحات232 قیمت60 روپے، القمر انٹر پرائز اردو بازار لاہور
15۔ نصف صدی کے خواب اُدھورے: یکم اگست1997ء، صفحات152 قیمت125 روپے، بزم علم وفن انٹرنیشنل سرگودھا
16۔ پاکستان گولڈن کوئز: یکم اگست1997ء، صفحات280 قیمت90 روپے، مکتبۂ تعمیر انسانیت اردو بازار لاہور

17۔ کرچیاں (دوسرا ایڈیشن): 15 نومبر 1997ء، صفحات 152 قیمت 143 روپے، بزم علم و فن سرگودھا
18۔ علامہ اقبال بحیثیت اَدبی نقاد: 10۔جنوری 1998ء، صفحات 224 قیمت 180 روپے، بزم عمل و فن اسلام آباد
19۔ پتھروں کے پیرہن (شاعری): جنوری 1998ء، صفحات 126 ' قیمت 160 روپے، عکس پبلی کیشنز سرگودھا
20۔ تصویرِ پاکستان: 4۔فروری 1998ء، صفحات 192، قیمت 150 روپے، بزم علم و فن سرگودھا
21۔ نوائے انور: 11 ستمبر 1999ء، صفحات 192، قیمت 100 روپے، بزم علم و فن سرگودھا
22۔ آنکھوں کے اُس پار (شاعری): اکتوبر 1999ء، صفحات 152 ' قیمت 125، زاہد بشیر پرنٹرز لاہور
23۔ اُجالوں کا سفیر: جنوری 2001ء، صفحات 192 ' قیمت 150 روپے، القمر انٹر پرائزز لاہور
24۔ جمالِ گلِ حرا (نعتیہ شاعری): اپریل 2003ء، صفحات 152 قیمت 150 روپے، مکتبہ تعمیر انسانیت اردو بازار لاہور
25۔ جنھیں ہم بھول بیٹھے ہیں: اپریل 2003ء، صفحات 320 قیمت 250 روپے، بزم علم و فن کوٹ فرید سرگودھا
26۔ اب اُنھیں ڈھونڈ چراغ رخ زیبا لے کر: 9 جولائی 2003ء، صفحات 240 قیمت 250 روپے، بزم علم و فن کوٹ فرید سرگودھا
27۔ نوائے شوق: یکم جنوری 2004ء، قیمت 150، صفحات 176، شوق پبلی کیشنز، راولپنڈی
28۔ شمع آگہی: یکم جنوری 2004ء، صفحات: 192، قیمت: 150 روپے، پبلیشر: بزم علم و فن سرگودھا
29۔ میرے عہد کے عہد ساز: 7 مارچ 2004ء، قیمت 250 روپے، صفحات: 304۔ القمر انٹر پرائزز، لاہور
30۔ گل دیدہ ور: 6 ستمبر 2005ء، صفحات: 272 قیمت 250 روپے، بزم علم و فن کوٹ فرید سرگودہا
31۔ روشنی زندہ ہے: 25 ستمبر 2008ء، صفحات 256۔ نقش گر پبلی کیشنز راولپنڈی/سرگودہا
32۔ منور چہرے: 14/اگست 2011ء، صفحات 224۔ قیمت 300 روپے، مکتبہ القمر انٹر پرائزرز، لاہور
33۔ آفتاب ادب .... ڈاکٹر وزیر آغا: 14 ستمبر 2011ء، صفحات 288۔ قیمت 400 روپے، نقش گر پبلی کیشنز راولپنڈی
34۔ خزینۂ اقبال: یکم جنوری 2013ء، صفحات 288، قیمت 400 روپے، مکتبہ تعمیر انسانیت، لاہور
35۔ طفیل پاکستان: 22 مارچ 2013ء، صفحات 288، قیمت 490 روپے، جمہوری پبلی کیشنز لاہور
36۔ اقبال کے گوہر شہوار: 23 مارچ 2013ء، صفحات 448، قیمت 600 روپے، مکتبہ تعمیر انسانیت، لاہور
37۔ ابراہیم جلیس ایک مطالعہ: 2014ء، صفحات 510، قیمت 1300 روپے، جمہوری پبلی کیشنز لاہور
38۔ اقبال اور سرگودھا: 21/اپریل 2014ء، صفحات 496، قیمت 1000 روپے، پبلشر: رانا پرنٹنگ پریس لاہور
39۔ قندیل اقبال: 21/اپریل 2014ء، صفحات 480، قیمت 700 روپے، مکتبہ تعمیر انسانیت، لاہور
40۔ پاکستان سب کے لیے: 14 اگست 2014ء، صفحات: 288 ، قیمت۔480، ناشر: بک کارنر شوروم، جہلم
41۔ ڈاکٹر وزیر آغا بطور اقبال شناس: 7 ستمبر 2014ء، صفحات: 285، قیمت۔480، ناشر: بک کارنر شوروم جہلم
42۔ خورشید اقبال: 25 ستمبر 2014ء، صفحات: 1152، قیمت: 2400 روپے پبلیشر: بک کارنر شوروم جہلم
43۔ سرگودھا میں وزیر آغا شناسی: 2/اکتوبر 2014ء، صفحات: 450، قیمت: 500 روپے پبلیشر: بک کارنر شوروم جہلم
44۔ ڈاکٹر ایوب صابر بطور اقبال شناس: 23 مارچ 2015ء، صفحات: 496، قیمت: 900 روپے، پبلیشر: بک کارنر شوروم جہلم
45۔ گل ہائے سلام: 23 مئی 2015ء، صفحات 240، قیمت 500 روپے، پبلیشر: بک کارنر شوروم جہلم
46۔ جہانِ نثر: 26 جون 2015ء، صفحات: 272، قیمت: 500 روپے، پبلیشر: بک کارنر شوروم جہلم
47۔ متاعِ شاعری: جولائی 2015ء، صفحات: 464، قیمت: 1000 روپے، پبلیشر: بک کارنر شوروم جہلم
48۔ مادرِ خوشاب: 14/اگست 2015ء، صفحات: 208، قیمت: 450 روپے، پبلیشر: ظہور فائن آرٹ سرگودھا

49۔ تقاریرِ اقبال: 6 ستمبر 2015ء، صفحات: 256، قیمت: 480 روپے پبلیشر: بک کارنر شوروم جہلم

50۔ سیرتِ رسولؐ کی روشنی میں دفاعِ پاکستان: 24 دسمبر 2015ء، صفحات: 872، قیمت: 2500 روپے، پبلیشر: بک کارنر شوروم جہلم

51۔ ڈاکٹر انور سدید کی وزیر آغا شناسی: 10 جنوری 2016ء، صفحات: 320 قیمت: 800 روپے، پبلیشر: ظہور فائن آرٹس، سرگودھا

52۔ علامہ رشک ترابی شخصیت وفن: 17 جنوری 2016ء، صفحات: 352، قیمت: 1000 روپے، پبلیشر: نقش گر راولپنڈی

53۔ گُل دستۂ تقاریر: 2 فروری 2016ء، صفحات: 400، قیمت: 600 روپے، پبلیشر: مکتبہ تعمیر انسانیت، لاہور

54۔ ویران آنکھوں کے خواب: 5 فروری 2016ء، صفحات: 288، قیمت: 600 روپے، پبلیشر: بک کارنر شوروم جہلم

55۔ ارمغان وطن: (نظمیں) 5 فروری 2016ء، صفحات: 128، قیمت: 380 روپے، پبلیشر: بک کارنر شوروم جہلم

56۔ کردار سازی تقریریں: 15 فروری 2016ء، صفحات: 288، قیمت: 500 روپے، پبلیشر: مقبول اکیڈی، لاہور

57۔ خوشی محمد ناظر فن اور شخصیت: 10/ اگست 2016ء، صفحات: 288، قیمت: 600 روپے، پبلیشر: مقبول اکیڈمی، لاہور

58۔ آؤ بچو! سیر کریں ہم اپنے پاکستان کی: 14/ اگست 2016ء، صفحات: 384، قیمت: 800 روپے، پبلیشر: مقبول اکیڈمی، لاہور

58-B۔ سیرِ پاکستان 2016ء، صفحات: 384، قیمت: 4500 روپے، پبلیشر: مقبول اکیڈمی، لاہور

59۔ ہمارے ایدھی صاحب: 14/ اگست 2016ء، صفحات 466 رنگین ص: 16، :600 روپے، پبلیشر: بک کارنر شوروم جہلم

60۔ انوارادب۔ بیادِ ڈاکٹر انور سدید: 26/ اگست 2016ء، صفحات: 512، قیمت: 1200 روپے، پبلیشر: مقبول اکیڈمی، لاہور

61۔ 100 عظیم شاعر اور نثر نگار: 2016ء، صفحات: 501، قیمت: 2500 روپے، پبلیشر: مقبول اکیڈمی، لاہور

62۔ دانش صد رنگ: 6 ستمبر 2016ء، صفحات: 588، قیمت: 3500 روپے، پبلیشر: مقبول اکیڈمی، لاہور

63۔ تصانیف ابراہیم جلیس کا جائزہ: 25 ستمبر 2016ء، صفحات: 240، قیمت: 600 روپے، پبلیشر: مقبول اکیڈمی، لاہور

64۔ ڈاکٹر زاہد منیر عامر....مفکر واقبال شناس: 2/ اکتوبر 2016ء، صفحات: 800، قیمت: 4500 روپے، پبلیشر: مقبول اکیڈمی، لاہور

65۔ 125 اہل قلم: یکم جنوری 2017ء، صفحات: 672، قیمت: 1000 روپے، پبلیشر: مقبول اکیڈمی، لاہور

66۔ کندن چہرے: 10 جنوری 2017ء، صفحات: 320، قیمت: 1250 روپے، پبلیشر: مقبول اکیڈمی، لاہور

67۔ ذخیرۂ اقبالؒ: 23 مارچ 2017ء، صفحات: 375، قیمت: 800 روپے، پبلیشر: بک کارنر شوروم جہلم

68۔ کائنات اقبالؒ: 23 مارچ 2017ء، صفحات: 240، قیمت: 480 روپے، پبلیشر: بک کارنر شوروم جہلم

69۔ بیت بازی کلام اقبالؒ: 23 مارچ 2017ء، صفحات: 232، قیمت: 380 روپے، پبلیشر: بک کارنر شوروم جہلم

70۔ موضوعاتی کلام اقبالؒ: 23 مارچ 2017ء، صفحات: 416، قیمت: 600 روپے، پبلیشر: بک کارنر شوروم جہلم

71۔ دُرِ عقیدت: 23 مارچ 2017ء، صفحات: 168، ہدیہ: 500 روپے، پبلیشر: نظریۂ پاکستان اکادمی سرگودھا

72۔ ہلالِ استقلال: 8 مئی 2017ء، صفحات: 224، قیمت: 700 روپے، پبلیشر: مقبول اکیڈمی، لاہور

73۔ بہارِ اقبالؒ: 26 جون 2017ء، صفحات: 336، قیمت: 1000 روپے، پبلیشرز: بک کارنر جہلم

74۔ ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی بحیثیت اقبال شناس: 26 جون 2017ء، صفحات: 248، قیمت: 1000 روپے، پبلیشر: مقبول اکیڈمی، لاہور

75۔ نویدِ اقبال: 10/ اگست 2017ء، صفحات: 400، قیمت: 1000 روپے، پبلیشرز: بک کارنر جہلم

76۔ مضامینِ تبسم: 10/ اگست 2017ء، صفحات: 544، قیمت 1200 روپے، پبلیشر: مقبول اکیڈمی، لاہور

77۔ زاہدِ پاکستان: 13/ اگست 2017ء، صفحات 416:، قیمت 1500 روپے، پبلیشر: مقبول اکیڈمی، لاہور

78۔ جاوداں چہرے: 14/ اگست 2017ء، صفحات: 380، قیمت: 1200 روپے، پبلیشر: مقبول اکیڈمی، لاہور

79۔ اسلام اور پاکستان: 14/ اگست 2017ء، صفحات: 272، قیمت: 1200 روپے، پبلیشر: مقبول اکیڈمی، لاہور

80۔ نوائے اُردو: 25 ستمبر 2017ء،صفحات:336، قیمت:1050 روپے، پبلیشر :مقبول اکیڈمی، لاہور

81۔ انوارِ پاکستان: نومبر 2017ء،صفحات:208، قیمت:170 روپے، پبلیشر این بی ایف، اسلام آباد

82۔ ڈاکٹر سلیم اختر بحیثیت اقبال شناس: 15 فروری 2018ء، صفحات:208، قیمت:900روپے، پبلیشر :مقبول اکیڈمی، لاہور

83۔ اصناف اُردو: 23مارچ 2018ء، صفحات:200، قیمت:380روپے، پبلیشر : بک کارنر شوروم، جہلم

84۔ ادبی اصطلاحات: 23مارچ 2018ء، صفحات:160، قیمت:300روپے، پبلیشر : بک کارنر شوروم، جہلم

85۔ ردائے اُردو: 23مارچ 2018ء، صفحات:256، قیمت:480روپے، پبلیشر : بک کارنر شوروم، جہلم

86۔ تفاخرِ پاکستان: 23مارچ 2018ء، صفحات:288، قیمت:600روپے، پبلیشر :نظریہ پاکستان اکادمی سرگودھا

87۔ چند ہم عصر اقبال شناس: 14/اپریل 2018ء، صفحات:984، قیمت:1500روپے، پبلیشر : بک کارنر شوروم، جہلم

88۔ فکرِ اقبالؒ میں انسانی مسائل کا حل: 26 جون 2018ء، صفحات:240، قیمت:600روپے، پبلیشر : بک کارنر شوروم، جہلم

89۔ ملّی واخلاقی مضامین: جولائی 2018ء، صفحات:216، قیمت:190روپے، نیشنل بُک فاؤنڈیشن، اسلام آباد

90۔ عہدِ رفتہ کے ممتاز اقبال شناس: 10/اگست 2018ء، صفحات:336، قیمت:1000روپے، مثال پبلشرز، فیصل آباد

91۔ گولڈ میڈلسٹ کارکنانِ تحریک پاکستان (سرگودھا):14/اگست 2018ء، صفحات:160، قیمت:300روپے، مقبول احمد اکیڈمی، لاہور

92۔ اقبالیات بچوں کے لیے: 24/اگست 2018ء، صفحات:208، قیمت:400روپے، مثال پبلشرز، فیصل آباد

93۔ مدبرِ پاکستان محمد علی جناح: 11/ستمبر 2018ء، صفحات:200، قیمت:400روپے، مثال پبلشرز، فیصل آباد

94۔ تفاخرِ ادب (تفاخر محمود گوندل): 2/اکتوبر 2018ء، صفحات:460، قیمت:800روپے، ماورا پبلشرز، لاہور

95۔ فلسفۂ اقبال اور نیا پاکستان: 18/اکتوبر 2018ء، صفحات:276، قیمت:700روپے، مثال پبلشرز، فیصل آباد

96۔ فکرِ عمیق: 3 نومبر 2018ء، صفحات:288، قیمت:600روپے، مقبول اکیڈمی لاہور

97۔ کمالِ انسانیت، محمد مصطفیٰ ﷺ: 21 نومبر 2018ء، صفحات:256، قیمت:700روپے، مثال پبلی کیشنز، فیصل آباد

98۔ سلیمِ ادب: (ڈاکٹر سلیم آغا قزلباش): 22 نومبر 2018ء، صفحات:240، قیمت:700روپے، مثال پبلی کیشنز، فیصل آباد

99۔ کلامِ اقبال میں ممتاز شخصیات: 25 دسمبر 2018ء، صفحات:544، قیمت:1500روپے، ناشر: مثال پبلی کیشنز، فیصل آباد

پروفیسر ڈاکٹر حلیمہ دسترنجی

ڈاکٹر حلیمہ دسترنجی نے 2015ء میں ''ایران میں اقبال شناسی'' کے موضوع پر نمل یونیورسٹی، اسلام آباد سے پی ایچ ڈی کی۔ انہوں نے اقبالیات، فلسفہ، فارسی زبان وادب کے موضوعات پر متعدد تحقیقی کتب اور تقریباً 100 کے قریب تحقیقی مقالات ومضامین لکھے۔ مختلف تحقیقی مجلّات میں بطور ایڈیٹر اور ممبر کے خدمات سرانجام دیں۔ ''انسائیکلوپیڈیا فارسی زبان وادب'' کی تکمیل میں بطور ایڈیٹر اور آپریشنل مینجر خدمات سرانجام دے رہی ہیں اس طرح ''انسائیکلوپیڈیا اوپن اور طویل فاصلاتی تعلم اور تعلیم در ایران'' اور ''سماجی ومعاشی شعبہ جات میں خواتین کی خدمات'' کے تحقیقی پراجیکٹس میں بھرپور حصہ لے رہی ہیں۔

پروفیسر ڈاکٹر زیب النساء سرویا

پروفیسر ڈاکٹر زیب النساء سرویا ایم اے اردو، ایم اے ایجوکیشن، ایم فل اقبالیات، اور پی ایچ ڈی اُردو کے علاوہ فاضل درس نظامی کی تعلیم بھی رکھتی ہیں۔ انہوں نے 1994ء میں بطور لیکچرر خدمات سرانجام دینا شروع کی اور آج کل گورنمنٹ اسلامیہ کالج برائے خواتین کوپر روڈ، لاہور میں بطور اسسٹنٹ پروفیسر خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔ بہترین ٹیچر ایوارڈ، اپوا وومن ایوارڈ، کے علاوہ انہیں دیگر بہت سے ایوارڈز پیش کیے گئے ہیں۔ قریباً پینتیس کے قریب کانفرنسز میں بطور مہمان سکالر، بطور منتظم اور کوآرڈینیٹر خدمات سرانجام دے چکی ہیں۔ دو تحقیقی کتب، پانچ درسی کتب، بیس کے قریب تحقیقی مقالات لکھ چکی ہیں۔ ان کی نگرانی میں قریباً پچیس کے قریب طالبات بی ایس آنرز کے تحقیقی مقالات پیش کر چکی ہیں۔ بفضلِ تعالیٰ ان کی نہایت گراں قدر علمی و ادبی اور تدریسی و تنظیمی شعبہ جات میں خدمات کی فہرست طویل ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے علم، عمل، عمر اولاد میں برکات عطا فرمائے۔ آمین

پروفیسر رحمت علی ظفر

پروفیسر رحمت علی ظفر کی شخصیت اور اقبال شناسی کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ وہ شہسوار خطابت، آبروئے قلم اور مجسمہ شرافت ہیں۔ ان پر لکھتے ہوئے سرفخر بلند ہوتا ہے کہ ابھی کچھ لوگ باقی ہیں جو دنیا میں صلح جوئی، صبر و تحمل اور اخوت و مروت کا جذبہ رکھنے والے محبِّ وطن پاکستانی ہیں۔ جو آج کل گورنمنٹ گریجوایٹ کالج راوی روڈ شاہدرہ، لاہور میں اپنے تدریسی فرائض انجام دے رہے ہیں۔

آپ 4 جون 1970ء کو ضلع قصور کے ایک گاؤں ''راؤ خانوالہ'' میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد محترم ایک دین دار اور متقی انسان تھے جو ملازمت کے سلسلے میں لاہور میں مقیم تھے۔ آپ کی والدہ محترمہ ''معراج بیگم صاحبہ'' جو نیک سیرت، پاک طینت اور باوقار شخصیت کی حامل تھیں۔

پروفیسر ظفر کی ابتدائی تعلیم کا آغاز قرآن مجید کی تدریس سے ہوا جس کے لیے انہیں گاؤں کے ایک مدرسہ میں داخل کروایا گیا۔ بعدازاں روایتی تعلیم کے لیے انہیں ایک سرکاری اسکول میں داخل کرا دیا گیا جہاں سے انہوں نے میٹرک کا امتحان امتیازی نمبروں سے پاس کیا۔ ایف اے اور بی اے کے امتحانات پرائیویٹ طالب علم کی حیثیت سے پاس کیے۔ بعدازاں ایم اے اردو کا امتحان پنجاب یونیورسٹی سے پاس کیا۔ دینی تعلیم کے حصول کے لیے انہوں نے ''راجہ جنگ'' کے ایک مدرسہ میں داخلہ لیا جہاں انہوں نے عربی اور فارسی زبان کی تعلیم کے لیے باقاعدہ طور پر تبحر اساتذہ کے سامنے زانوئے تلمذ طے کیا۔ آپ تدریس کے شعبے سے عرصہ اٹھائیس سال سے منسلک ہیں۔ انہیں کتب بینی کا شوق بچپن ہی سے ہے۔ اسکول اور کالج کے ادبی مقابلہ جات میں متعدد انعامات حاصل کر کے اپنی کامیابی کا لوہا منوا چکے ہیں۔ مضمون نویسی میں ان کا اسلوب منفرد ہے چنانچہ ان کا پہلا مضمون 1996ء میں پنجاب یونیورسٹی کے مجلّہ ''تعلیمی زاویے'' میں شائع ہوا۔ بعدازاں مختلف موضوعات پر ان کے مضامین ملک بھر کے اخبارات و جرائد میں شائع ہوتے رہے ہیں۔ حال ہی میں ان کی ایک کتاب ''تذکرہ اسلاف کی رہائش گاہوں کا'' ہمسایہ ملک ہندوستان سے شائع ہوئی ہے۔

اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ

پروفیسر ڈاکٹر روزینہ انجم نقوی

گلی خوش بوی در حمام روزی
رسید از دست محبوبی بدستم
بدو گفتم کہ مشکی یا عبیری؟
کہ از بوی دل آ ویزی تو مستم
بگفتا من گل ناچیز بودم
کمال ھمنشیں در من اثر کرد
وگرنہ من ھمان خاک کہ ھستم

پروفیسر ڈاکٹر روزینہ انجم نقوی سابقہ صدر نشین، زبان و ادبیات فارسی اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور

ایم۔اے،ایم فل اقبالیات، پی ایچ۔ڈی اقبالیات

ترجمہ وتفسیر کے ساتھ قرآن مجید پڑھنے کی سعادت حاصل کی مختلف فارسی زبان اور تہران سے زبان و ادب کے کورس کیے۔تقریبا 23 فارسی زبان و ادب اور اقبالیات کی بین الاقوامی اور 3 قومی کانفرنسوں میں تحقیقی مقالہ جات پیش کیے۔یونیورسٹی میں درجنوں پروگرام کی صدارت اور بحثیت چیف جج فرائض انجام دیے تقریباً40 مرتبہ یونیورسٹی اور دیگر تعلیمی اداروں میں مختلف پروگراموں خصوصاً یوم اقبال میں بطور مقرر شرکت کی۔تقریبا40 کے قریب قومی اور بین الاقوامی تحقیقی مجلاّت میں مقالات شائع ہوئے جن میں کثیر تعداد اقبالیات پر ہے۔ جنوری 1994 سے لے کر 2023 تک ایم اے اور بی ایس پروگرام میں اقبالیات کا پیپر پڑھایا۔بی ایس کے مختلف پروگرام عربی، اسلامیات، مطالعہ پاکستان اور تاریخ میں ایک سمسٹر کے لیے اقبالیات اور فارسی ادب کا سلیبس بنانے اور پڑھانے کی سعادت حاصل کی۔ 7 کتابیں اشاعت پذیر ہوئیں۔1۔غزلیات بیدل (فارسی) تحقیق و ترتیب۔فقیر قادر بخش بیدل 2۔فارسی ادب۔ برائے بی ایس فارسی 3۔غزلیات محمد ہاشم کشمی۔تصحیح و تحقیق با مقدمہ 4۔گل فارسی۔ فارسی نصاب برای ایسوسی ایٹ پروگرام 5۔سخن اقبال (مجموعہ مقالات) 6۔ بررسی فکری وھنری غزل فارسی اقبال۔ایران سے شائع ہوئی۔7۔اسرار خودی (تاریخی ارتقاء) علامہ اقبال پر اپنے فارسی مقالات کی تدوین و ترتیب کا کام جاری ہے۔اس کے علاوہ پی ایچ۔ڈی میں بررسی فکری وھنری مثنوی رموز بے خودی کی رہنمائی جاری ہے

پروفیسر ڈاکٹر روبینہ یاسمین

ایم فل: ''محمد جان عاطف کی اردو غزل کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ''
قرطبہ یونی ورسٹی آف سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی پشاور

پی ایچ ڈی: ''اصطلاحات اقبال کا تحقیقی و توضیحی تجزیہ''، اسلامیہ کالج پشاور

بطور تدریس: اسسٹنٹ پروفیسر قرطبہ یونی ورسٹی پشاور

لیکچرر: گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج پبی نوشہرہ

بطور مقررہ، مضمون نویسی، متعدد غیر نصابی سرگرمیوں میں متحرک کردار کے طور پر۔اس کے علاوہ کئی عالمی و قومی کانفرنسز میں خیبر پختون خوا کی نمائندگی کا اعزاز حاصل ہے۔اقبال اکادمی پاکستان سے ملک بھر میں ہونے والے مضمون نویسی میں تیسری پوزیشن حاصل ہے۔نیشنل اور انٹرنیشنل مجلاّت میں مختلف موضوعات خاص کر علامہ اقبال پر 10 سے زائد آرٹیکلز اور 16 مقالات شائع ہو چکے ہیں۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد شوکت علی

ڈاکٹر محمد شوکت علی ممتاز سکالر ہیں۔انہوں نے ایم فل اور پی ایچ ڈی کے علاوہ اردو زبان میں اہم موضوعات پر کم و بیش 30 کے قریب تحقیقی مقالات و مضامین لکھے ہیں جو مختلف تحقیقی مجلّات میں شائع ہو چکے ہیں۔انٹر سے لے کر ایم فل اردو تک مختلف کلاسز کو پڑھانے کا وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔آج کل لاہور لیڈز یونیورسٹی، لاہور میں بی۔ایس اردو، ایم۔فل اردو کی کلاسز کو پڑھا رہے ہیں۔تنقیدی مضامین، کالم نگاری، اقبالیاتی مطالعہ، اُردو شاعری کی تنقید ان کی دلچسپی کے میدان اور علمی ادبی سرگرمیوں کے محور ہیں۔ان کے تعلیمی سفر کی معلومات درج ذیل ہیں۔

نمبر شمار	ڈگری	سال	ادارہ	بورڈ/یونیورسٹی
1	پی ایچ۔ڈی اُردو	2022ء	لاہور گیریژن یونیورسٹی، لاہور	لاہور گیریژن یونیورسٹی، لاہور
2	ایم۔فل اُردو	2016ء	ایجوکیشن یونیورسٹی، لاہور	ایجوکیشن یونیورسٹی، لاہور
3	ایم۔اے اُردو	2010ء	ایجوکیشن یونیورسٹی، لاہور	ایجوکیشن یونیورسٹی، لاہور
4	بی۔اے	2004ء	پنجاب یونیورسٹی، لاہور	پنجاب یونیورسٹی، لاہور
5	اعلیٰ ثانوی تعلیم	2002ء	ایکسیلینس گرائمر ہائی سکول واہگڑیاں، لاہور	ثانوی و اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ، لاہور
6	ثانوی تعلیم	2000ء	ایکسیلینس گرائمر ہائی سکول واہگڑیاں، لاہور	ثانوی و اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ، لاہور

تحقیقی مقالہ جات:

نمبر شمار	سال	مقالہ موضوع	نوعیت
1	2016ء	اردو تنقید کا مارکسی تناظر اور پروفیسر ممتاز حسین کے تنقیدی نظریات: تحقیق و تجزیہ	مقالہ برائے ایم۔فل اُردو
2	2020ء	پاکستان میں اقبال شناسی 1947ء تا حال	مقالہ برائے پی ایچ۔ڈی اُردو

اعجاز الرحمٰن

اصل نام: اعجاز الرحمٰن
قلمی نام: اعجاز انجم
ولدیت: شاہ زمان
ولادت: 2۔فروری 1995ء
جائے پیدائش: وادیٔ نیلم، آزاد ریاست جموں و کشمیر
سکونت: مانسہرہ، خیبر پختونخوا، پاکستان
تعلیم:
- بی ایس آنرز (اردو) 2018ء (گولڈ میڈلسٹ)
- ایم۔فل (اردو) 2023ء
- پی۔ایچ ڈی (سکالر)

اعجاز الرحمٰن اردو زبان و ادب کی مختلف اصنافِ سخن میں دلچسپی رکھتے ہیں۔تقریباً 200 کے قریب غزلیں اور 30 کے قریب نظمیں لکھ چکے ہیں۔متعدد تحقیقی مقالات و مضامین اور تبصرے لکھ چکے ہیں۔ان کا تعلیمی سفر جاری ہے۔ان شاءاللہ جلد ڈاکٹر بن جائیں گے۔

خدیجہ منیر احمد

خدیجہ منیر احمد زوجہ محمد عرفان فاروق نے گورنمنٹ کالج فیصل آباد سے ایم۔اے اردو اور رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی فیصل آباد کیمپس سے ایم فل کی ڈگری حاصل کی۔ تعلیمی سفر کے دوران ہم نصابی سرگرمیوں میں بھرپور شرکت کی۔اسی تناظر میں بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فیصل آباد سے گولڈ میڈل حاصل کیا۔ بعدازاں جی سی یونیورسٹی سے ''رول آف آنرز'' ہونے کا شرف حاصل کیا۔علمی وادبی مقابلہ جات میں ڈسٹرکٹ، ڈویژن اور ملک بھر سے دوسو سے زیادہ انعامات جیتے۔

2011ء میں پنجاب پبلک سروس کمیشن کا امتحان پاس کیا اور منسٹری آف انفارمیشن اینڈ کلچر میں بطور اسسٹنٹ ڈائریکٹر فیصل آباد تعینات ہوئی۔اپنی تعیناتی کے عرصے میں فیصل آباد میں بھرپور ثقافتی وادبی پروگرامز کی ترویج کی ۔ادب سے حد درجہ لگاؤ کے ساتھ ساتھ تحقیق کے میدان میں اپنی خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔مختلف موضوعات پر مقالے اور فیچر لکھ چکی ہیں۔

طالب حسین ہاشمی

طالب حسین ہاشمی 16 اکتوبر 1983ء کو تحصیل سوہاوہ ضلع جہلم کے معروف علمی ودینی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ بچپن ہی سے نصابی کُتب کے علاوہ دیگر علمی وادبی سرگرمیوں میں دلچسپی کی بدولت انھیں مطالعہ کا شوق پیدا ہوا جو وقت کے ساتھ ساتھ پروان چڑھتا گیا اور کتاب سے اُن کا تعلق گہرا ہوتا گیا اور اعلیٰ تعلیم کی راہیں ہموار ہوتی گئیں۔آپ نے ایم۔اے اُردو، ایم۔ایڈ اور ایم۔فل اقبالیات کی ڈگریاں حاصل کیں، اسی شوق کے زیر اثر پی ایچ۔ڈی اقبالیات کر رہے ہیں۔ان کی تحقیق کا موضوع مقبوضہ کشمیر کی اقبال شناس شخصیت ''فروغِ اقبال میں بشیر احمد نحوی کی کاوشوں کا تحقیقی وتنقیدی مطالعہ'' ہے۔وائیوا کا انتظار کر رہے ہیں۔ پیشے کے لحاظ سے محکمہ تعلیم، گورنمنٹ آف دی پنجاب میں بطور ہیڈ ماسٹر فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔طالب حسین ہاشمی شعبہ تدریس سے وابستہ ہیں اور اپنا گراں قدر علمی سرمایہ نسلِ نَو کو منتقل کرنے کا فریضہ بھی بخوبی انجام دے رہے ہیں۔ذوقِ مُطالعہ نے اقبال شناسی کی راہیں ہموار کیں تو وہ اقبال کی شخصیت اور فکر وفن کے اسیر ہو گے۔انہوں نے اقبال شناسی کو مقصد حیات بنا لیا۔ایم۔فل اقبالیات کا مقالہ ''سہ ماہی مجلّہ اقبال کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ (۲۰۰۱ء سے ۲۰۱۶ء تک)، اقبالیات کے حوالے سے دو زیر طبع کتابیں موضوع کتابیں اور کتاب ''معارف فکر اقبال'' اور ''فیضانِ فکرِ اقبال'' ان کے اسی شوق کی غماض ہے۔اقبال اکادمی لاہور، بزم اقبال لاہور اور بزم فکر اقبال راولپنڈی کے باقاعدہ رکن ہیں اور اقبالیاتی سرگرمیوں میں باقاعدہ حصہ لیتے ہیں۔اقبال کے فکر وفن پر آپ کے مقالات معتبر قومی مجلوں اور وائے کیٹگری رسائل کی زینت بنتے رہتے ہیں۔

محمد شکیل بھنڈر

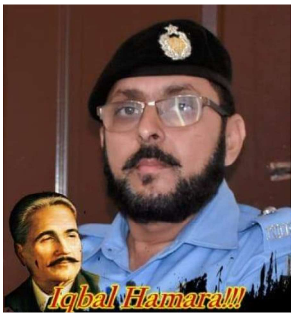

محمد شکیل بھنڈر کا تعلق زمیندار گھرانے سے ہے آپ گوجرانولہ کے گاؤں آروپ کے رہنے والے ہیں، ابتدائی تعلیم گوجرانولہ سے حاصل کی، اس کے بعد اسلام آباد چلے آئے، فیڈرل بورڈ سے میٹرک اور پنجاب کالج آف کامرس سے آئی کام کا امتحان پاس کیا، اسی دوران اسلام آباد پولیس میں ملازمت اختیار کر لی، سروس کے دوران اپنی تعلیم کو جاری رکھتے ہوئے بی اے اور ایم اے سیاسیات کا امتحان پنجاب یونیورسٹی سے پاس کیا اس کے ساتھ ایم اے اسلامیات علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی سے پاس کیا، 2015ء میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے شعبہ اقبالیات میں ایم فل اقبالیات میں داخلہ لیا اور 2020ء میں اپنی ڈگری مکمل کی، 2021ء میں اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کے شعبہ اقبالیات میں پی ایچ ڈی اقبالیات میں داخلہ لیا اور ’’جنوب ووسط ایشیائی مسلم ممالک کی اہمیت‘‘ افکار اقبال کے تناظر میں‘‘ پر تحقیق جاری رکھے ہوئے ہیں۔

آپ اسلام آباد پولیس کے کیپٹل پولیس کالج میں بطور لاء انسٹرکٹر اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں، آپ اسلام آباد پولیس کے علاوہ فیڈرل انوسٹیگیشن ایجنسی (ایف آئی اے) میں بھی فرائض سرانجام دے چکے ہیں، آپ پولیس آفیسر ہونے کے ساتھ ساتھ محقق، مصنف، مضمون نگار اور استاد ہیں، آپ کے درجنوں آرٹیکل مختلف رسائل اور اخبارات میں شائع ہو چکے ہیں۔

وقار حسن

وقار حسن 11 اگست 1991 کو صوبیدار محمد ریاض جالپ کے گھر پیدا ہوئے۔ ان کی ابتدائی تعلیم کا آغاز اے پی ایس سکول ٹیکسلا سے ہوا۔ بعد میں اپنے ننھیال کے ہاں حضور پور، تحصیل بھیرہ، ضلع سرگودھا میں رہائش پذیر ہوئے اور تیسری جماعت سے پنجم جماعت تک گورنمنٹ ہائی سکول حضور پور میں زیر تعلیم رہے۔ بعد میں ضیاء پبلک سکول بھلوال میں مڈل تک پڑھتے رہے۔ میٹرک کا امتحان سرگودھا بورڈ سے پرائیویٹ پاس کیا۔ اس کے بعد گورنمنٹ ڈگری کالج میانی سے ایف اے کا امتحان پاس کیا۔ 2016ء میں یونیورسٹی آف سرگودھا سے بی ایس اردو کی ڈگری نمایاں پوزیشن میں حاصل کی۔ اس ڈگری کی تکمیل کے لیے ’’سید امیر خان نیازی: شخصیت اور ادبی خدمات‘‘ کے موضوع پر تحقیقی مقالہ بھی لکھا۔ اس کے بعد سرگودھا یونیورسٹی سے ہی ’’علامہ محمد اقبالؒ اور حضرت سلطان باہوؒ کے افکار میں مماثلت‘‘ کے موضوع پر تحقیقی مقالہ لکھ کر ایم فل کی ڈگری (گولڈ میڈل) کے ساتھ حاصل کی۔ منہاج یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں جس میں ان کا تحقیقی مقالہ زیر تکمیل ہے۔ ان کے مقالے کا موضوع ’’اقبالیاتی ادب کے فروغ میں ماہنامہ مراۃ العارفین انٹرنیشنل کا کردار: تحقیقی وتنقیدی مطالعہ‘‘ ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے 20 کے لگ بھگ تحقیقی وتنقیدی مقالات مختلف رسائل وجرائد میں لکھے ہیں۔ پیشے کے لحاظ سے آپ معلم ہیں۔ آپ ایس پی سکول، سرگودھا کیمپس میں بطور پرنسپل خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

مسرت زہرا کنول

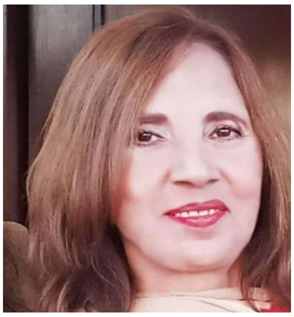

المعروف: ایم زیڈ کنولؔ

ولدیت: راؤ محمد باقر علی خاں

اردو، پنجابی شاعرہ، ادیبہ، مبصّر، ناقد، مقررہ، کمپیئر، ریسرچ سکالر، ماہرِ تعلیم، کالم نگار، ناشر، ناظمِ مشاعرہ وادبی تقریبات، سماجی کارکن۔

خطابات۔

آبشارِ نطق وبیاں۔(خطاب) 2022، ادارہ خیال وفن کی تقریب میں سربراہ میلاد ہاؤس، رمضان چشتی کی طرف سے دیا گیا۔

آبروئے سخن (خطاب) نقش ہاشمی فاؤنڈیشن، لاہور 2021

اردوادب کا صدفِ گلفشاں (خطاب) نظام ٹی وی، لاہور 2021

اردوادب کا گوہرِ انمول (خطاب) (شریف اکیڈمی جرمنی) 2013

فخرِ اردو۔(خطاب) اردو تحریک عالمی، لندن۔ 2015

شانِ محبانِ اردو۔(خطاب) 2017 محبان اردو گروپ بیاد ڈاکٹر شجاعت سندیلوی

(سٹار شاعرہ۔۔خطاب) فیض محفل اسٹار مشاعرہ 2017 محبان اردو گروپ بیاد ڈاکٹر شجاعت سندیلوی۔

(سٹار شاعرہ۔خطاب) محفل چکبست اسٹار مشاعرہ 2017 محبان اردو گروپ بیاد ڈاکٹر شجاعت سندیلوی۔

چیف ایگزیکٹو۔علمی، ادبی، سماجی وثقافتی روایات کی امین تنظیم، جگنو انٹرنیشنل۔ لاہور

مینیجنگ ڈائریکٹر، باقر پبلی کیشنز، لاہور

تعلیمی قابلیت۔:۔

ایم۔اے ایجوکیشنل پلاننگ اینڈ مینجمنٹ۔ ایم اے اردو۔ ایم اے پنجابی، ماسٹر آف ایجوکیشن (اول پوزیشن۔ گولڈ میڈل پنجاب یونیورسٹی، لاہور)، بی ایڈ، ڈپلومہ ان انگلش لینگوئج، برٹش کونسل، لاہور۔

خصوصی اعزاز۔الحمدللہ

مارچ 2023 میں ایک ماہ میں 36 ایوارڈ، پانچ گولڈ میڈل

مارچ 2023 سے جون 2023 تک 44 ایوارڈز حاصل کیے۔

خصوصاً، غزل ایوارڈ اور سینیئر رائٹر ایوارڈ سے نوازا گیا۔

☆۔2022۔لاہور گیریژن یونیورسٹی کی طالبہ زیبا کا تحقیقی مقالہ، میقات (2019-2021)

زیرِ نگرانی ڈاکٹر عطاء الرحمٰن میو، ایسوسی ایٹ پروفیسر بعنوان، "مسرت زہرا کنولؔ: حیات وادبی خدمات" ایم فل اردو کی ڈگری کے حصول کے لئے لاہور گیریژن یونیورسٹی لاہور، ڈی ایچ اے، تکمیل کے مراحل کو پہنچا۔

☆۔2022۔حافظ امیر حمزہ سلیم کا تحقیقی مقالہ، سیشن 2020-2022) (زیرِ نگرانی ڈاکٹر محمد امجد عابد، اسسٹنٹ پروفیسر، ڈویژن آف آرٹس اینڈ سوشل سائنسز یونیورسٹی آف لاہور، لوئر کیمپس، لاہور بعنوان، ''ایم زیڈ کنول کی شاعری کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ''، تکمیلی مراحل سے ہمکنار ہوا۔

Covid-19 کے حوالے سے دنیائے ادب میں سب سے پہلی کتاب ''درد کی دہلیز پر''، مطبوعہ، اپریل 2020 کی مصنفہ ہونے کا اعزاز حاصل ہوا۔

سال 2020 میں بارہ ماہ میں بارہ کتب منصۂ شہود پر آئیں۔

سال 2022۔معروف افسانہ نگار محمد مجیب احمد (انڈیا) نے اپنے افسانوی مجموعے، ''پت جھڑ کا موسم'' میں اپنی کتاب کے پیش لفظ میں میری اپریل 2020 میں منصۂ شہود پر آنے والی کورونا کے موضوع پر نظموں اور غزلوں پر مشتمل کتاب ''درد کی دہلیز پر'' کو تحقیقی حوالے سے دنیائے شعر و ادب میں شاعری کی کتب میں باضابطہ طور پر عالمی سطح پر اول شعری مجموعہ قرار دیا۔

پروفیسر ایمریطس ڈاکٹر شہباز ملک نے میری دونوں پنجابی کتابوں ''سولاں دا بالن'' اور ''بیلے دیاں کلیاں'' کو پنجابی انسائیکلوپیڈیا میں شامل کیا ہے۔

انڈیا سے چھپنے والے سفرنامے ''لائلپور سے وینکلور'' تک کے مصنف جرنیل سنگھ نے لاہور کا ذکر کرتے میری علمی و ادبی کاوشوں کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔

دورانِ تعلیم سرگرمیاں:

صدر، سیکرٹری گورنمنٹ گرلز کالج۔سیٹلائٹ ٹاؤن، گوجرانوالہ

صدر لٹریری سوسائٹی، گورنمنٹ گرلز کالج۔سیٹلائٹ ٹاؤن، گوجرانوالہ

صدر یونین و ہوسٹل ہیڈ گرل۔گورنمنٹ ایجوکیشن کالج، لاہور

دورانِ تعلیم اعزازات:

بہترین شاعرہ، مقررہ، مضمون نگار، کھلاڑی، کمپیئر، آرٹسٹ۔

ایوارڈز۔آل راؤنڈ بیسٹ سٹوڈنٹ، گولڈ میڈل آل پاکستان مشاعرہ، مذاکرہ

بے شمار ٹرافیاں اور میڈلز بشمول گولڈ میڈل آل پاکستان بوائز اینڈ گرلز بین الکلیاتی مشاعرہ، اسلامیہ کالج ریلوے روڈ، لاہور۔

(ٹیلنٹ ایوارڈ (جنگ کی طرف سے)

موجودہ پہچان:

اردو، پنجابی شاعرہ، ادیبہ، مبصّر، ناقد، مقررہ، کمپیئر، ریسرچ سکالر ماہرِ تعلیم، ناشر، ناظمِ مشاعرہ و ادبی تقریبات، سماجی کارکن

چیف ایگزیکٹو، علمی، ادبی، سماجی و ثقافتی روایات کی امین تنظیم، جگنو انٹرنیشنل۔لاہور

چیف ایڈیٹر، سہ ماہی جگنو انٹرنیشنل، لاہور۔

مینیجنگ ڈائریکٹر، باقر پبلی کیشنز، لاہور

سٹار مشاعرہ سیلیکشن کمیٹی (چیف جج) 2017 سے تاحال برائے مقابلہ سٹار مشاعرہ زیرِ اہتمام

محبان اردو گروپ بیاد ڈاکٹر شجاعت سندیلوی

ایوارڈز:

2022۔کاروانِ حوا ایکسیلینس ایوارڈ ''محسن احسان ایوارڈ'' کاروانِ حوا لٹریری فورم، خیبر پختون خواہ، پاکستان

2021۔کمالِ فن میلینیئم ایوارڈ۔نقش ہاشمی فاؤنڈیشن، لاہور، پاکستان

2021۔ادبی خدمات ایوارڈ۔نظام ٹی وی، لاہور، پاکستان

2021۔حسنِ کارکردگی ایوارڈ۔تخلیق کار ادبی فورم، چیچہ وطنی، پاکستان

2021۔امن ایوارڈ۔قومی امن کمیٹی برائے بین المذاہب و سماجی ہم آہنگی پاکستان

2021۔حسنِ کارکردگی ایوارڈ۔روزنامہ عظمت، لاہور

2020۔گولڈ میڈل، آمو ور فاؤنڈیشن، لاہور،

2020۔شیلڈ آف آنر۔۔قومی امن کمیٹی برائے بین المذاہب وسماجی ہم آہنگی پاکستان
گولڈ میڈل۔قومی امن کمیٹی برائے بین المذاہب ہم آہنگی، پاکستان
2020 گولڈ میڈل۔۔گھر فاؤنڈیشن، لاہور،
2019 آسکر ایوارڈ (ادب) حرا فاؤنڈیشن، امریکہ
2019 نقش ہاشمی ملینیئم کمالِ فن ایوارڈ۔نقش ہاشمی فاؤنڈیشن، لاہور
2019 نشانِ ادب ایوارڈ۔ریڈ نیوز چینل، گوجرانوالہ
2019 توصیفی ایوارڈ۔حرا فاؤنڈیشن، امریکہ
2019۔حسنِ کارکردگی ایوارڈ۔ٹونی ٹی وی، امریکہ
2019 حسنِ کارکردگی ایوارڈ۔۔۔2019۔ادارہ خیال وفن، لاہور، پاکستان
2019 حسنِ کارکردگی ایوارڈ انگلش لٹریری سوسائٹی و بزمِ وارث، لاہور، پاکستان
2019 حسنِ کارکردگی ایوارڈ 2019ء بحیثیت چیف ایگزیکٹو جگنو انٹرنیشنل، الفانوس گوجرانوالہ، پاکستان
حسنِ کارکردگی ایوارڈ۔پنج ریڈیو۔امریکہ
2018۔حسنِ کارکردگی ایوارڈ، پریس کلب میانوالی
محافظ، پاکستان، ایوارڈ بر موقع پیغمبرِ امن کانفرنس، لاہور
اس کے علاوہ ان گنت ایوارڈز، شیلڈز، ٹرافیاں اور میڈلز (دورانِ تعلیم سے اب تک) الحمدللہ...!
پیشہ: درس وتدریس
ادبی سرگرمیاں
ایڈیٹر۔ادبی جریدہ۔سہ ماہی، جگنو انٹرنیشنل، لاہور،
مینیجنگ ڈائریکٹر۔باقر پبلیکیشنز، لاہور
ممبر۔پاکستان رائیٹرز گلڈ
ممبر۔ادبی بیٹھک، الحمرا آرٹس کونسل، لاہور
جنرل سیکرٹری۔ترجمانِ ادب، لاہور
جنرل سیکرٹری مجلسِ حمایتِ کشمیر۔لاہور
ایگزیکٹو ممبر۔بزمِ خواتینِ اقبال، لاہور
ڈپٹی ایڈیٹر، روزنامہ مشرق، لاہور، 2008
ممبر مشاورت۔ادبی بورڈ، مہینہ وار لہراں، 2008-2011
ممبر مشاورتی بورڈ، ماہنامہ پذیرائی، لاہور، 2013-2014
ممبر مشاورتی بورڈ، تہذیبِ بلوچستان، 2013-2014
ایڈیٹر سہ ماہی احساس، جرمنی، 2013ء۔2014
ایڈیٹر ادبی ایڈیشن، روزنامہ مصافحہ، وہاڑی 2019۔2021
چیف ایگزیکٹو۔جگنو انٹرنیشنل (علمی، ادبی، سماجی وثقافتی روایات کی امین تنظیم) 2014 تا حال
ایوارڈ یافتہ کتب

2023-بزمِ سرخیلِ ادب پنجابی کتب ایوارڈ''سولاں دا بالن۔شاعری''بہترین پنجابی کتاب۔مطبوعہ دسمبر 2020ء، باقر پبلی کیشنز، لاہور
2023-مولا شاہ ایوارڈ۔بیلے دیاں کلیاں۔پنجابی ماہیئے مطبوعہ اپریل 2022ء، باقر پبلی کیشنز، لاہور۔بزمِ مولا شاہ لاہور
2023۔مہکاں ادبی ایوارڈ۔بیلے دیاں کلیاں۔پنجابی ماہیئے، مطبوعہ اپریل 2022ء، باقر پبلی کیشنز، لاہور۔مہکاں ادبی بورڈ ساہیوال
2023۔مہکاں ادبی ایوارڈ۔کنول کا فسوں۔اردو شاعری، مطبوعہ دسمبر 2022ء، باقر پبلی کیشنز، لاہور۔مہکاں ادبی بورڈ ساہیوال
2022۔ایف جے رائٹرز ایوارڈ-مقابلہ کتب۔2020-2021
ایف جے رائٹرز فورم، لاہور، پاکستان''کتاب درد کی دہلیز پر''اپریل 2020 باقر پبلی کیشنز، لاہور
2022۔الوکیل کتاب ایوارڈ۔آل پاکستان مقابلہ کتب-حاصلپور۔کتاب''گلابوں کی گفتگو''مطبوعہ اکتوبر۔2020 باقر پبلی کیشنز، لاہور،
کیٹگری-(اردو شاعری)اول انعام۔شیلڈ۔کیش پرائز و گولڈ میڈل۔
دھوپ کے بادبان۔سہ مصرعی نظمیں۔جولائی 2020۔باقر پبلی کیشنز لاہور،(الوکیل ایوارڈ وسند۔2022)
2020 میں چھپنے والی زیرِ نظر تین کتب کو الوکیل ایوارڈ 2022 سے نوازا گیا۔
☆میں آج کی سوہنی ہوں(غزلیں-تانیثیتی آہنگ)
☆☆درد کی دہلیز پر(کووِڈ۔19 کے حوالے سے نظمیں و غزلیں)
☆☆☆اک دیا آس کا(غزلیں)
قوسِ قزح کی زنجیریں،(نظموں کا مجموعہ)سنِ اشاعت، نومبر 2018، باقر پبلی کیشنز، لاہور کو آل پاکستان رائٹرز گلڈ ایوارڈ۔(اول انعام) کیش و سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا۔سال 2018 کی شاعری کی بہترین کتاب کا اعزاز۔
کائنات مٹھی میں، 2013۔(غزلیں) باقر پبلی کیشنز، لاہور، سخنور فاؤنڈیشن ایوارڈ۔2013
2013 میں لکھی جانے والی شاعری کی کتابوں میں اول انعام کی حقدار اور سال کی بہترین کتاب قرار پائی۔
کن فکاں۔(حمد، نعت، منقبت اور مناجات کا مجموعہ) مئی 2019۔باقر پبلی کیشنز، لاہور۔
(من کنت مولا ایوارڈ)
تفصیل مطبوعہ کتب۔
1998۔چہرے گلاب سے، شاعری، الحمد پبلی کیشنز، لاہور
1999۔(کشتِ غم۔تالیف) بیادِ راؤ باقر علی خاں (والدِ محترم) باقر پبلی کیشنز، لاہور
2013۔کائنات مٹھی میں (غزلیں) باقر پبلی کیشنز، لاہور
نومبر 2018۔برف کا آتش فشاں (غزلوں کا مجموعہ) باقر پبلی کیشنز، لاہور
مئی 2019۔کن فکاں۔(حمد، نعت، منقبت اور مناجات کا مجموعہ) باقر پبلی کیشنز، لاہور
اگست۔2019۔گویم مشکل۔(نسائیت کے حوالے سے نظموں کا مجموعہ) باقر پبلی کیشنز، لاہور
اکتوبر 2019۔سفارت خوشبوؤں کی۔(ادبی مضامین) باقر پبلی کیشنز، لاہور
نومبر۔2019۔جگنوؤں کے نام۔(نظمیں۔نذرِ کشتِ نو) باقر پبلی کیشنز، لاہور
دسمبر۔2019۔دو موسموں کے درمیان-(ملت رنگ غزلوں کا مجموعہ)، باقر پبلی کیشنز، لاہور
جنوری 2020۔اب اشکبار ہے لالہ۔(عدم سے ماورا، یادوں کے وجود کی دردِل پر دستک)-نظمیں اور غزلیں)۔باقر پبلی کیشنز، لاہور
فروری 2020۔میں آج کی سوہنی ہوں۔(غزلیں۔تانیثیتی آہنگ) باقر پبلی کیشنز، لاہور
اپریل 2020۔درد کی دہلیز پر۔(Covid-19- کے حوالے سے نظمیں اور غزلیں) باقر پبلی کیشنز، لاہور

مئی ۔2020۔سخن دلنواز (نقد ونظر) باقر پبلی کیشنز، لا ہور

جون ۔2020۔لا طائل (مختصر نظمیں)، باقر پبلی کیشنز، لا ہور

جولائی2020۔دھوپ کے بادبان ۔(سہ مصرعی نظمیں) باقر پبلی کیشنز، لا ہور

اگست ۔2020۔دوریوں کے موسم میں (غزلیں) باقر پبلی کیشنز، لا ہور

ستمبر۔2020۔(اِک دیا آس کا۔غزلیں) باقر پبلی کیشنز، لا ہور

اکتوبر۔2020۔(گلابوں کی گفتگو۔غزلیں) باقر پبلی کیشنز، لا ہور

نومبر۔2020۔صحیفوں کی بھول (نظمیں) باقر پبلی کیشنز، لا ہور

نومبر۔2020۔اچھالگا۔(غزلیں، دوصدیوں کے نام)۔باقر پبلی کیشنز، لا ہور

دسمبر۔2020۔سولاں دابالن (نظماں تے غزلاں) باقر پبلی کیشنز، لا ہور

اپریل ۔2022۔بیلے دیاں کلیاں (پنجابی ماہیے) باقر پبلی کیشنز، لا ہور

دسمبر۔2022۔کنول کافسوں (غزلیات) باقر پبلی کیشنز، لا ہور

جنوری۔2023-پورن ماشی کا چاند، نذرِ ڈاکٹر راؤ شامروز احمد شہید (شعری مجموعہ)، باقر پبلی کیشنز، لا ہور

فروری۔2023-آخر کب تک۔افسانے، باقر پبلی کیشنز، لا ہور

☆ Educational Thesis on my credit☆Education,☆ Role of community in the development of Primary (For the fullfilment of degree, Master of Educational planning and Management), Allama Iqbal Open University Islamabad.

Role of parents in the development of Female Education.......
As perceived by Educationists
(For requisition of degree of Master of Education)
Institute of Education and Research, Punjab University, Lahore
Stood first in all IER faculty programmes and also broke record of (Institution getting highest score, also won Gold Medal)

زیرِ ترتیب مطبوعات

تحقیقی مطالعہ

گلہائے سخن (تقاریر)

کہانیاں پنجابی

تدریسی مضامین

علم عروض پر مشتمل کتاب

اس کے علاوہ شاعری، نثر اور تحقیق پر مشتمل بہت سا کام عدیم الفرصتی کے سبب طباعت کی چاشنی سے محروم ہے لیکن ان پر کام جاری ہے۔اگر اللہ تبارک تعالیٰ نے صحت وسلامتی کے ساتھ اس کارِ خیر کو نمٹانے کی توفیق سے نوازا تو ان شا اللہ آپ سب کی دعاؤں سے یہ بیل منڈھے ضرور چڑھے گی۔

00923008073510

00923347751095

دعاؤں کی طالب

ایم زیڈ کنول۔لا ہور

ثمرہ کوثر

ثمرہ کوثر دختر بشر اللہ خاں، گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول میں بطور ہیڈ مسٹریس فرائض سرانجام دے رہی ہیں۔ادبی سفر کا باقاعدہ آغاز 2020ء سے ہوا۔متعدد مضامین مختلف اخبارات میں شائع ہو چکے ہیں۔حلقہ اہلِ قلم خواتین کی ممبر ہیں۔انسٹیٹیوٹ آف سدرن پنجاب ملتان سے ''علیم الحق حقی کے ناولوں میں متصوفانہ عناصر'' مقالہ لکھ کر ایم۔فل کی ڈگری حاصل کی۔ان کی ادبی خدمات کے اعتراف میں انہیں ''سپیشل ٹیلنٹ ایوارڈ'' دیا گیا ہے۔

سیف الرحمٰن

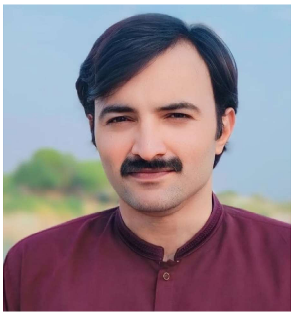

سیف الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن
ایم فل (اُردو)، گولڈ میڈلسٹ
کمپیوٹر آپریٹر، سکیل 15، سیشن کورٹ ملتان۔

صائمہ ممتاز

حلقہ اہل قلم خواتین میلسی کی صدر صائمہ ممتاز 11 اکتوبر 1991ء کو میلسی میں پیدا ہوئیں۔گورنمنٹ گرلز ہائی سکول میلسی سے

میٹرک، گورنمنٹ گریجویٹ کالج میلسی سے انٹرمیڈیٹ، بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان سے بی۔اے، یونیورسٹی آف سرگودھا سے ایم۔اے اردو اور انسٹیٹیوٹ آف سدرن پنجاب ملتان سے "شفیق الرحمٰن الہ آبادی کی تخلیقات کا تعارف" کے عنوان سے مقالہ لکھ کر ایم۔فل کی ڈگری حاصل کی۔کچھ سال پنجاب کالج میلسی میں تدریسی فرائض انجام دینے کے بعد آج کل گورنمنٹ گریجویٹ کالج وہاڑی میں بطور سی ٹی۔آئی۔اردو تدریسی خدمات انجام دے رہی ہیں۔انہوں نے 2017ء سے باقاعدہ ادبی سفر کا آغاز کیا۔تا حال ان کے متعدد مضامین ملکی و غیر ملکی رسائل اور اخبارات میں شائع ہو چکے ہیں۔فکر اقبال کے فروغ، اہمیت، عظمت اور دیگر شعراء کے ہاں فکر اقبال کے اثرات کے حوالے سے ان کے کئی تحقیقی و تنقیدی مضامین شائع ہو چکے ہیں۔ان کی ادبی خدمات کے اعتراف میں انہیں متعدد ایوارڈز اور اسناد سے بھی نوازا گیا ہے۔ان کی اولین تنقیدی و تحقیقی کتاب ''شبیر ناقد کا جہانِ تلمیحات'' رواں سال میں زیورِ طبع سے آراستہ ہو چکی ہے اور تین کتب زیرِ طبع ہیں ۔

کلثوم پارس

کلثوم پارس عہد حاضر کی نوجوان مصنفہ اور شاعرہ ہیں۔ان کی تحاریر اور ادبی کاوشوں کو سراہتے ہوئے انہیں ملک کے مختلف پلیٹ فارمز سے مختلف ایوارڈز اور میڈلز سے نوازا گیا ہے اور انہیں قومی سطح پر ''بیسٹ رائیٹر'' کے اعزاز سے بھی نوازا گیا ہے۔ان کی کتاب "جنت کا نغمہ" نے بے حد مقبولیت اختیار کی ہے اور اب تک چار ایوارڈ اپنے نام کر چکی ہے یہ اپنی اگلی کتاب جلد ہی منظر عام پر لانے کا ارادہ رکھتی ہیں۔کلثوم پارس کا کہنا ہے کہ لکھنا ان کا شوق اور مقصد حیات ہے۔

میں نہ ہوں گی تو کہاں لوگ بھلا ہی دیں گے
لفظ میرے ہونے کی گواہی دیں گے

محمد شاہد حفیظ

محمد شاہد حفیظ کہانی نویس، مضمون نگار و مقالہ نگار ہیں۔ادبی سفر کا آغاز جنوری 1994ء میں ہفت روزہ ''فیملی میگزین'' لاہور سے کیا۔ اس وقت سکول میں آٹھویں جماعت کے طالب علم تھے۔اس کے بعد لکھنے کا باقاعدہ آغاز کیا تو ادبِ اطفال پاکستان میں قومی سطح کے تمام رسائل، جرائد اور اخبارات میں کہانیاں لکھ کر اپنے قلم کا جادو جگایا۔اس کے ساتھ مضمون اور کالم نگاری جیسی اصناف میں بھی خوب طبع آزمائی کی۔شاہد حفیظ ان دنوں گورنمنٹ گریجوایٹ کالج میلسی میں بطور لیکچرار اردو اپنے تدریسی فرائض انجام دینے کے ساتھ پی۔ایچ۔ڈی اردو کر رہے ہیں، اور اپنے کالج میگزین "آبِ جو" کے مدیر بھی ہیں۔ان کے ادبی مضامین اور ریسرچ آرٹیکل ملک بھر کے معروف ادبی رسائل و اخبارات میں متواتر شائع ہوتے رہتے ہیں۔

نمرہ شہزاد

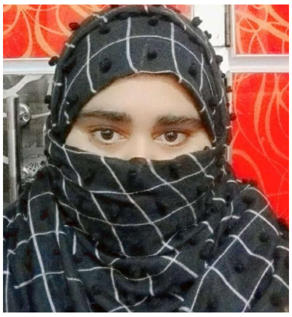

نام مصنفہ:	نمرہ شہزاد
شہر کا نام:	جھنگ
عمر:	21 سال
تعلیم:	ایف اے
اصناف طبع آزمائی:	کالم نگار، مضمون نویس، افسانہ نگار، کہانی نویس
شائع شدہ کتب:	1
کتب زیر اشاعت:	2

مصنفہ درجنوں ملکی وغیر ملکی انتھولوجی کی کتب میں لکھ چکی ہیں۔کئی مقابلوں کا حصہ رہ چکی ہیں اور کئی ملکی وغیر ملکی اعزازی اسناد، میڈل اور ایوارڈز اپنے نام کر چکی ہیں۔مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر لکھ رہی ہیں اور کئی نامور اداروں کے ساتھ منسلک ہیں۔

محمد یعقوب فردوسی

محمد یعقوب فردوسی صاحب کا تعلق 2 چک شمالی تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا سے ہے۔آپ یکم فروری 1968ء کو پیدا ہوئے۔عرصہ 30 سال پاک آرمی میں ہیڈ کلرک کے عہدے پر فائز رہے۔آپ بہت ہی درویش طبیعت کے انسان ہیں۔اب تک آپ کی 60 سے زائد کتب منظر عام پر آ چکی ہیں اور 106 کتابیں پائپ لائن میں ہیں،جن میں بیشتر کتابیں نعت شریف،منقبت مایہ نگاری اور عارفانہ کلام پر مشتمل ہیں۔آپ کو آپ کی ادبی خدمات پر گولڈ میڈل کے ساتھ ساتھ پاکستان کے مختلف اداروں کی جانب سے بے تحاشہ ایوارڈز،میڈلز،شیلڈز اور اعزازی اسناد سے نوازا جا چکا ہے۔آپ کو رواں سال 2022ء میں ادارہ انٹرنیشنل رائٹرز فورم پاکستان کی جانب سے بھی اعزازی اسناد اور ایوارڈ سے نوازا گیا۔آپ کی طویل کتاب ''کن فیکون'' جو 2272 صفحات پر مشتمل ہے جو کہ رواں سال 2022ء کے رمضان شریف میں بہ یک وقت دوبار منظر عام پر آ چکی ہے۔

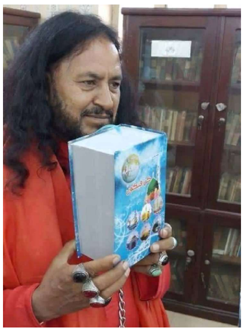

ڈاکٹر محمد ایوب

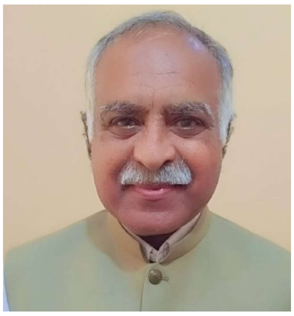

نام: ڈاکٹر محمد ایوب

جائے پیدائش: فیصل آباد

تعلیم: پی ایچ ڈی ان پنجابی

پیشہ: ایسوسی ایٹ پروفیسر (ر)

مستقل پتہ: فیصل آباد

تحقیقی کام/کتابیں: 30

ڈاکٹر محمد ایوب ہوراں دیاں کتاباں

خواجہ علی بہادر دی کلیات ''دُکھاں دے پندھ'' دا اک فکری ویروا تے لکھاریاں دی پذیرائی	(مرتبہ) 2012ء
شریف فیاض وزیر آبادی: فن اور شخصیت	(مرتبہ) 2018ء
سوہنے ماہی دے دیس ول	(سفرنامہ) 2018ء
گوجری زبان و ادب	(کھوج) 2018ء
تنقیدی ویروے	(پرکھ) 2019ء
ورثے دی چھاں	(کھوج لوک ادب) 2019ء
ورثے دی چھاں (دوجا حصہ)	(کھوج لوک ادب) 2020ء
طب نبوی تے پنجابی ادب	(سیرت رسول ﷺ) 2020ء
سوجھ سار	(کھوج تے پرکھ) 2020ء
شہباز دانش: شخصیت تے فن	(پرکھ) 2020ء
گلزیب عباسی: شخصیت تے فن	(پرکھ) 2021ء
باتاں دادی دیاں	(بال ادب،لوک کہانیاں) 2021ء

ورثے دی چھاں (تیجا حصہ)	(کھوج لوک ادب) 2021ء
جیون جاچ: سوہنے نبی ﷺ دی سیرت پاک راہیں	(سیرتِ رسول ﷺ) 2021ء
باتاں دادی دیاں (دوجا حصہ)	(بال ادب، لوک کہانیاں) 2022ء
سوجھ سار (دوجا حصہ)	(پرکھ) 2022ء
گوجری زبان و ادب (دوجا حصہ)	(کھوج) 2022ء
ارشاد ڈیروی: شخصیت تے فن	(کھوج) 2022ء
سلطان کھاروی: شخصیت تے فن	(کھوج) 2022ء
زاہد اقبال بھیل: شخصیت تے فن (مرتبہ)	(کھوج) 2022ء
کاغان وادی	(سفرنامہ) 2023ء
پنجابی ادب تے سکھ مت	(کھوج) 2023ء
پرکھ	(اُردو تنقید) 2023ء
ڈاکٹر قاسم جلال: شخصیت تے فن	(پرکھ) 2023ء
سوجھ سار (تیجا حصہ)	(کھوج) 2024ء
ڈاکٹر حفیظ احمد: شخصیت تے فن	(پرکھ) 2024ء
عاصم بخاری: شخصیت اور فن	(اُردو پرکھ) 2024ء
تنقیدی ویروے (دوجا حصہ)	(پرکھ) 2024ء

ڈاکٹر محمد ریاض شاہد

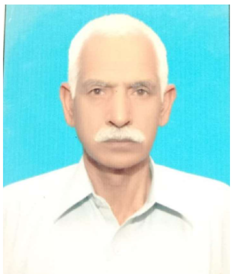

نام: ڈاکٹر محمد ریاض شاہدؔ

ولدیت: چوہدری سراج دین

تاریخ پیدائش: 19راگست 1954ء

مقام پیدائش: فتووال سلہریاں، تحصیل شکرگڑھ، ضلع نارووال

تعلیم: ایم۔اے (اُردو)، ایم اے (پنجابی)، پی ایچ ڈی (پنجاب یونیورسٹی، لاہور)

پتہ: درس وتدریس، سابقہ چیئرمین شعبہ پنجابی، جی سی یونیورسٹی، فیصل آباد

مطبوعات:

1- فلسطین تے پنجابی ادب (مرتبہ)	1984ء
2- تو تاں والے کھوہ تے (مرتبہ)	1992ء
3- گلاں ڈاکٹر شہباز دیاں (بہ اشتراک)	1997ء
4- سِک دا سیک (غزلاں)	2000ء
5- کشمیرا ساڈا اے (مرتبہ)	2003ء
6- مرزا صاحباں قطب الدین (مرتبہ)	2008ء

7- نکی دُنیا(بال شاعری)	2011ء
8- اِنشائیہ رنگ(انتخاب انشائیہ)	2012ء
9- بلھے شاہ فرمایا(اُردو)	2013ء
10- چن تارے(بال شاعری)	2015ء
11- مانک موتی(تحقیق)	2018ء
12- واگ رسول اللہ ﷺ (تحقیق)	2018ء
13- حضرت پیر محمد شاہ بخاری حیاتی فکر تے فن	2021ء
14- پنجابی رسالے تے کتاب لڑیاں	2022ء
15- ڈاکٹر حمید اللہ شاہ ہاشمی: شخصیت اور فن	2022ء
16- چیچی(بال شاعری)(مرتب)	2022ء
17- کلیاتِ فضل بانو(مرتب)	2023ء

شاکر جتوئی

اصل ناں: امیر حمزہ شاکر ولد بشیر احمد جتوئی

قلمی ناں: شاکر جتوئی

استاد جی داناں: بابا طالب جتوئی

تعلیم: بی اے

کم کاج: ملازمت(محکمہ قانون)

چھپیاں کتاباں:
1- اوکھے پینڈے(غزلاں)سال 2007
2- اکھیوں ڈُھلی چھل(غزلاں،نظماں)سال 2015ء
3- اُڈیک(غزلاں،نظماں،چومصرعے)سال 2020ء
4- اوکھیاں ہوئیاں ساہواں(شاعری)سال 2023ء

دُوجی کتاب ''اکھیوں ڈُھلی چھل'' تے بی ایس آنرز سال 2017ء مقالہ لکھیا گیا۔

ایوارڈز: 10 گولڈ میڈل تے 41 دوجے ایوارڈ مل چکے نیں۔

تنظیماں: صدر پنجابی ادبی تنظیم ''چانن'' ساہیوال
سرپرست اعلیٰ ''سندر لال تنظیم'' ماموں کانجن فیصل آباد

قدسیہ قدسی

نام: قدسیہ قدسی
تعلیم: ایم اے بی .ایڈ
پیدائش: پشاور (پاکستان)
مادری زبان: اردو، فارسی
پیشہ: درس وتدریس
مشاغل: ادب وشعر
آدبی کاوشیں: شعری مجموعے
غزلیات اردو: صداالصحرا
نظمیں: خزینہ، دفینہ اردو
فارسی مجموعہ: زجاج وسنگ رباعیات
تین سفرنامے: گردسفر زیارات ایران، عراق، شام، ترکی، ہندوستان وغیرہ
الخلیل والنخیل: حج بیت اللہ
ملائیشیا اخضریں سرزمیں
آفسانوی مجموعہ ہندکو: کنڈے کنڈے وادی
نہج البلاغہ کا ہندکو ترجمہ
پی ٹی وی کے لیے ڈرامہ: جال
ریڈیو۔ٹی وی پر مختلف پروگرام: مشاعرے، کانفرنسیں

ڈاکٹر غلام حسن بٹ

ڈاکٹر غلام حسن بٹ کا آبائی ضلع کپواڑہ وادی کشمیر ہے انہوں نے ایف۔ایس سی کا امتحان گورنمنٹ ہائر سیکنڈری انسٹی ٹیوٹ کپواڑہ

سے 1989ء میں پاس کیا۔ 1991ء تک عبدالاحد آزاد میموریل ڈگری کالج بمنہ سری نگر میں بی۔ایس۔سی (الیکٹرانکس) کے طالب علم رہے۔1994ء میں ڈگری کالج مظفرآباد سے بی۔ایس سی (D.Math Physics) کی ڈگری حاصل کی۔آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی مظفرآباد سے ایم۔ ایس سی (ریاضی) کی ڈگری 1998ء میں حاصل کی۔ اسی یونیورسٹی سے بی۔ایڈ، ایم۔ ایس سی (کشمیرسٹیڈیز)، ایم۔ایڈ اور ایم فل (کشمیرسٹیڈیز) کی ڈگریاں حاصل کیں۔ایم۔اے (انگلش) اور ایم اے (Tefl) علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی سے کیا۔پنجاب یونیورسٹی لاہور سے پی۔ایچ۔ڈی (کشمیریات) کی ڈگری حاصل کی۔عرصہ سے تعلیمی خدمات کے ساتھ کشمیری زبان، ادب اور ثقافت کے تحفظ، ترویج اور بقاء کے لیے کوشاں ہیں۔اس مقصد کے لیے ذاتی اخراجات اور محنت بروئے کار لا رہے ہیں۔کشمیری ان کی مادری زبان ہے لیکن پہاڑی، اُردو اور انگریزی زبانوں پہ بھی دسترس حاصل ہے۔ان کی کتاب ''کشمیر کے قومی اور ثقافتی خدوخال'' 2020ء میں شائع ہو کر منصۂ شہود پر آ چکی

ہے جس کی منظوری محکمہ تعلیم سکولز اور ہائر ایجوکیشن آزاد ریاست جموں وکشمیر نے دی ہوئی ہے۔ اکادمی ادبیات پاکستان نے ان کی تحریر ''منتخب کشمیری افسانے (ترجمہ)'' 2021ء میں طبع کی۔ اس کی تحریر ''کشمیری لوک داستانیں'' نیشنل بک فاؤنڈیشن اسلام آباد نے 2024ء میں شائع کی ہے۔ ان کی ادبی اور ثقافتی خدمات کے اعتراف میں آزاد جموں وکشمیر کلچرل اکیڈمی نے 2017ء میں ادبی ایوارڈ سے بھی نوازا ہے۔ دیگر اداروں سے بھی اعزازی اسناد ملی ہیں۔ محکمہ تعلیم سکولز آزاد ریاست جموں وکشمیر میں ماہر مضمون کی حیثیت سے تدریسی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ علاوہ ازیں ادارہ مطالعۂ کشمیر آزاد جموں وکشمیر یونیورسٹی میں وزٹنگ لیکچرار کی حیثیت سے بھی تدریس بھی کراتے ہیں۔ عرصہ سے تعلیمی خدمات رضا کارانہ بنیادوں پر دیتے چلے آرہے ہیں۔ انہوں نے کشمیری زبان کے الفاظ کی شیرازہ بندی کر کے عوام تک علم اور جانکاری بہم پہنچانے کی پوری کوشش کی ہے۔ کتاب ''کشمیری لُغت وگرامر، کشمیری سے اردو'' ان کی غیر معمولی کاوش ہے۔

ڈاکٹر رحمت عزیز خان

ڈاکٹر رحمت عزیز خان کا نام کھوار زبان وادب، تحقیق اور پاکستانی زبانوں کے فروغ کے حوالے سے ایک اہم مقام رکھتا ہے۔ گولڈ

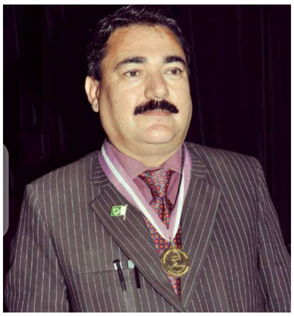

میڈلسٹ شاعر، ادیب، ناول نگار، محقق، مترجم اور ماہر لسانیات ہونے کی حیثیت سے انہوں نے کھوار زبان کی ترقی اور ترویج میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ ان کی تخلیقات اور ادبی خدمات کھوار زبان اور ادب کے لیے ایک اثاثہ ہیں اور انہیں 2024 کے ''کھوار ادب ایوارڈ'' کے لیے علامہ اقبال قومی ایوارڈ کے تحت نامزدگی کے لیے بہترین امیدوار بزم فکرِ اقبال، لاہور نے نامزد کیا ہے۔

رحمت عزیز چترالی کی ادبی کاوشیں کھوار، اردو، گوجری اور انگریزی زبان کی 10 کتب پر مشتمل ہیں، جن میں کئی موضوعات شامل ہیں۔ ان کی ایوارڈ یافتہ کتابیں جیسے کہ ''کافرستان'' اور ''پھوپھوکان اقبال'' کھوار اور اردو ادب میں اہم سنگِ میل کی حیثیت رکھتی ہیں۔ مزید برآں ان کی دیگر معروف کتابوں میں ''رہبر اعظم ﷺ''، ''گلستان مصطفیٰ ﷺ''، ''حضور اکرم ﷺ''، ''ٹریبیوٹ ٹو حضرت محمد ﷺ''، ''گلدستۂ رحمت''، ''گلدانِ رحمت''، ''فکرِ اقبال''، ''خوابوں کی شہزادی''، اور ''تلاش افسانہ'' شامل ہیں، جو نہ صرف دینی، اخلاقی اور فکری موضوعات کا احاطہ کرتی ہیں بلکہ ادب اور ثقافت کے پہلوؤں کو بھی نمایاں کرتی ہیں۔

رحمت عزیز چترالی نے اپنے ملک اور زبان کی خدمت میں مختلف اعزازات حاصل کیے ہیں، جن میں عالمی امن انعام (پبلک پیس پرائز)، کمالِ فن ایوارڈ، ڈاکٹر عبدالقدیر خان گولڈ میڈل، پرائیڈ آف دی نیشن گولڈ میڈل، سرسید احمد خان گولڈ میڈل، بھلے شاہ اور کارِ خیر پاکستان گولڈ میڈل شامل ہیں۔ یہ ایوارڈز ان کی بے مثال ادبی خدمات کا اعتراف ہیں۔

رحمت عزیز چترالی کا نام اکادمی ادبیات پاکستان کی اہل قلم ڈائریکٹری اور مقتدرہ قومی زبان کی پاکستانی مترجمین کی ڈائریکٹری میں شامل ہے، جو ان کی ادبی اور علمی مقام کو مزید مستحکم کرتا ہے۔ ان کی شخصیت وفن کے بارے میں وکیپیڈیا پر ایک مضمون بھی موجود ہے جو ان کی زندگی اور کارناموں کو اجاگر کرتا ہے۔

رحمت عزیز چترالی کی علمی اور ادبی خدمات کھوار زبان اور ادب کی ترقی اور ترویج کے حوالے سے غیر معمولی ہیں۔ اِن خدمات کی بنا پر اُن کو بزم فکرِ اقبال کی طرف سے ''علامہ اقبال قومی ایوارڈ'' اور ''کھوار ادب ایوارڈ 2024'' پیش کیے گئے ہیں۔

ثروت سہیل

ثروت سہیل کا تعلق وزیرآباد کے ایک پڑھے لکھے کنبے سے ہے۔ابتدائی تعلیم ایم سی ہائی سکول وزیرآباد سے حاصل کی اور میٹرک میں شاندار کامیابی حاصل کرنے کے بعد ایف ایس سی کے لیے گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج سیٹلائٹ ٹاؤن، گوجرانوالہ میں داخلہ لیا۔ وہیں سے بی اے انگلش لٹریچر اور سائیکالوجی کے ساتھ کیا۔ ایم اے انگلش پنجاب یونیورسٹی سے پاس کیا۔استاد بننے کا شوق قائداعظم ڈویژنل پبلک سکول میں لے گیا اور چھوٹے بچوں کو پڑھانے اور سمجھانے کے عمل نے پڑھانے کے شعبے سے شغف میں اضافہ کیا۔ پبلک سروس کمیشن میں کامیابی حاصل ہوئی تو مستقل بنیادوں پر گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج سیٹلائٹ ٹاؤن، گوجرانوالہ میں تقریباً بیس سال تدریسی وانتظامی امور انجام دیئے۔سب مصروفیات کے ساتھ ساتھ پروفیسر ثروت سہیل نے ''دل آزاریاں'' کو قلمبند کیا۔گورنمنٹ ڈگری کالج طارق آباد، گوجرانوالہ کی بنیاد رکھی گئی اور اس میں تعلیمی پروگرام کے آغاز کے وقت، اس مشکل مرحلے سے نمٹنے کے لیے مسز ثروت سہیل نے اپنی خدمات کو اعزازی طور پر پیش کیا اور نہایت تندہی سے اس نئے ادارے کو پاؤں پہ کھڑا کرنے کا کام سرانجام دیا۔تدریسی فرائض اور گھریلو ذمہ داریوں کی انجام دہی کے ساتھ ساتھ اپنی پڑھائی کو جاری رکھا اور M.A Tefl کی ڈگری حاصل کی۔M.Phil English (Translation Studies) کی ڈگری فسٹ پوزیشن اور گولڈ میڈل کے ساتھ یونیورسٹی آف گجرات سے حاصل کی اور اطمینانِ قلب نصیب ہوا۔تدریسی، تعلیمی اور خانگی ذمہ داریوں کا عمل رب کے فضل اور شکر کے ساتھ جاری وساری ہے۔ان شاءاللہ آنے والے وقت میں مزید تحریری و تحقیقی کاوشیں دوست واحباب کی نظر کرنے کا موقع ملے گا۔

ڈاکٹر شفیق الرحمٰن

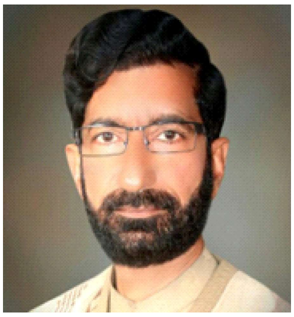

اصل نام: شفیق الرحمٰن

قلمی نام: شفیق الرحمٰن الہ آبادی

ولدیت: حاجی غلام مصفیٰ عجمی

تاریخ ولادت: 29 نومبر 1972ء

جائے پیدائش: بستی الہ آباد، تحصیل میلسی (ضلع وہاڑی)

سکونت: اِلہ آباد، کرم پور وہاڑی روڈ میلسی (ضلع وہاڑی)

تعلیم: ایم۔اے اردو (بہاؤالدین زکریا یونی ورسٹی ملتان)

ایم۔فل (این۔سی۔بی۔اے اینڈ ای ملتان کیمپس)

پی۔ایچ۔ڈی اسکالر (شعبہ اقبالیات) اسلامیہ یونی ورسٹی بہاول پور

ڈاکٹر شفیق الرحمٰن گوناگوں خصوصیات کی حامل ادبی شخصیت ہیں۔یہ ایک سو سے زائد تحقیقی وتنقیدی مضامین، ایک سو سے زائد ادبی کتب پر تبصرے اور تیس سے زائد ادبی کتب کے دیباچے اور فلیپ تحریر کر چکے ہیں۔دس سے زائد ادبی رسائل کی مجلسِ ادارت میں شامل رہے ہیں۔ادبی خدمات اور مقابلہ مضمون نویسی میں نمایاں پوزیشن لینے پر مختلف ادبی تنظیموں کی جانب سے بے شمار ایوارڈ، اسناد اور شیلڈز وصول کر چکے ہیں۔ان کی ادبی اور علمی خدمات پر بی ایس اور ایم فل کی سطح پر چار تحقیقی مقالے لکھے جا چکے ہیں۔اللہ تعالیٰ ان کی خدمات قبول فرمائے اور مزید ترقی عطا فرمائے۔آمین۔

عابد ضمیر ہاشمی

عابد ضمیر ہاشمی کا تعلق نڑ ساہلیاں، تحصیل دھیر کوٹ، ضلع باغ، آزاد کشمیر سے ہے۔ وہ 2010 سے علمی وادبی، تحقیقاتی کالم، بلاگ موقر جریدوں میں لکھتے ہیں۔ ان کے کالم نہ صرف پاکستان، بلکہ بیرون ممالک بھی شائع ہوتے ہیں۔ جنہیں لوگ شوق سے پڑھتے ہیں۔ کئی طلباء وطالبات ان کے تحقیقی کالمز سے مستفید ہو چکے ہیں اور اب بھی ہو رہے ہیں۔

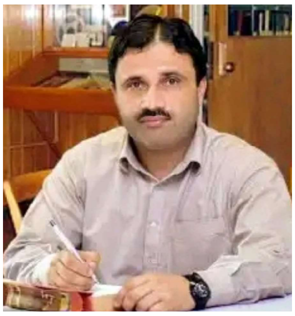

عابد ضمیر ہاشمی اگر ایک طرف بلند پایہ مصنف ہیں تو دوسری طرف ایک بلند پایہ ادیب بھی اور اس بات کا اندازہ ''مقصدِ حیات'' کی وسعت سے لگایا جا سکتا ہے۔ پاکستان کے معروف موٹیویشن سپیکر، لاکھوں لوگوں کے دلدادہ جناب قاسم علی شاہ ''مقصدِ حیات'' پر لکھتے ہیں کہ: ''ایک انتہائی خوب صورت کتاب ہے جسے آزاد کشمیر میں سب سے زیادہ پسند کیا گیا۔ یہ کتاب معاشرے کے مختلف حالات وواقعات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک فکری موازنہ، وسیع علم وفہم اور تجربے کی بنیاد پر صحافتی مضامین کا مجموعہ ہے۔ یہ کتاب ایک ایسی آواز ہے جو سچے جذبوں اور محبتوں کے اظہار کی آواز ہے۔ وہ اپنے ہم وطنوں کے لیے محبت کا جذبہ رکھتے ہیں۔''

عابد ضمیر ہاشمی کی اس کتاب سے خود مصنف کا بلند ضمیر ادبی دُنیا میں نمایاں ہوتا ہے۔ یہ کتاب ایک آواز ہے جو مظلوم کی مظلومیت کو بیان کر رہی ہے حق اور سچ کے لیے بلند ہوتی ہوئی یہ مظلوم آواز فضا میں مسلسل پھیلتی جا رہی ہے۔ عابد ضمیر ہاشمی ایک نوجوان ادیب ہیں۔ ادیب کی عمر ابھی اتنی وسیع نہیں جس قدر مصنف کی کتاب وسعت کی حامل ہے لیکن یہ بھی سچ ہے کہ کسی بھی چیز کے وسیع ہونے کے پیچھے عمر کا ہاتھ نہیں ہوتا بلکہ ذہانت اور شعور کا ہاتھ ہوتا ہے اور ''مقصدِ حیات'' کا مصنف علم اور عقل وشعور کے لحاظ سے بہت وسعت رکھتا ہے۔

''مقصدِ حیات'' نہ صرف طلبہ وطالبات کے لیے ایک نادر کتاب ہے بلکہ تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کے لیے ایک بہترین کتاب ہے۔ اس کتاب میں مصنف نے ہمارے معاشرے کی سچی تصویر کشی کی ہے۔ ایک ایسا معاشرہ جو مسلسل ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو رہا ہے۔ جس میں آئے روز جانے کتنے سانحات رونما ہوتے ہیں۔ یہ سانحات ہمارے معاشرے میں ہی کیوں وجود میں آتے ہیں؟ اس جیسے ڈھیروں سوالات کے درست جواب ''مقصدِ حیات'' میں ملتے ہیں۔

طارق محمود آکاش

آپ کا اصل نام طارق محمود ہے تخلص ''آکاش'' تحریر کرتے ہیں اور پیشے کے لحاظ سے آپ ڈاکٹر ہیں۔ آپ کا ادبی سفر 1998ء سے شروع ہوتا ہے، آپ نے پنجابی رسالے ''کوک سے مضامین سے آغاز کیا۔ پھر ''صدائے عام'' ''پکھیرو'' اور مختلف اخبارات میں کالم لکھے۔

آپ پنجابی اور اُردو نثر میں لکھتے ہیں۔ پنجابی آپ کی مادری زبان ہے اور اُردو قومی یوں آپ دونوں زبانوں کو اپنے ادبی سفر میں ساتھ ساتھ لے کر چلتے ہیں۔

آپ ماہنامہ ''ریشم'' کے مستقل لکھاری رہے ہیں اس کے علاوہ سچی کہانیاں، جنت، دُکھی کہاں، سلام عرض، صائمہ ڈائجسٹ، آڈیو ٹائمز ملتان لکھتے ہیں۔ ماہنامہ ریشم سے مسلسل تین ایوارڈ حاصل کر چکے ہیں۔ اس کے علاوہ سچی کہانیاں سے بھی ایوارڈ حاصل کر چکے ہیں۔ آپ کا افسانوی مجموعہ ''پیار کی پرکھا'' 2017ء میں منظر عام پر آ کر پذیرائی حاصل کر چکا ہے۔ ''ترستے رہے محبت کو'' آپ کا بہترین افسانہ ہے۔ آپ کا اسلوب نہایت ہی سادہ اور عام فہم ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو سلامت رکھے آمین ثم آمین! رابطہ نمبر 0321-7107890